**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

**مورخہ 10.09.2024**

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
| --- | --- | --- |
| 01 | بلوچستان کے عوام کو قدرتی آفات سے محفوظ رکھنے کیلئے انفراسٹرکچر مضبوط بنایا جائے، گورنر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | اسلام میں مرد خواتین دونوں کیلئے علم حاصل کرنے کا حکم خواتین کو تعلیم دلائے بغیر معاشرہ تبدیل نہیں ہوگا ،سرفراز بگٹی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | عوام کی خدمت عبادت سمجھ کر کرتا ہوں، علی مدد جتک | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | پی ٹی آئی کا جلسہ عوام کے دیئے گئے ووٹوں کی توہین ہے، سلیم کھوسہ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 05 | صحافیوں نے مسائل اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا، صوبائی وزیر صحت | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | خواتین کے حقوق کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | پاکستان ایک فیڈریشن فیڈرل سروسز میں بلوچستان کا بھی کوٹہ ہے ظہور بلیدی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 08 | گیس بلوں سے متعلق احکامات پر عمل نہ ہونے پر عدالت عالیہ برہم، چیف سیکرٹری اور وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری طلب | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | ہرک پل دو ہفتے میں بحال ہو جائے گا، ٹرین آپریشن کی بحالی سیکورٹی کلیرنس سے مشروط | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | کانگووائرس سے ایک اور شخص ہلاک رواں سال ہلاکتوں کی تعداد 6 ہوگئی | آزادی ودیگر اخبارات |
| 11 | افغان سرحد پر حملوں کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، سینیٹر عبدالقادر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | عوام کے تعاون کے بغیر حکومت پولیو کیخلاف جنگ نہیں جیت سکتی، ڈی سی نصیر آباد | مشرق ودیگر اخبارات |
| 13 | شہر کی بہتری عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے آمدنی میں اضافہ ضروری، کمشنر کوئٹہ | آزادی ودیگر اخبارات |
| 14 | کمشنر مکران کا گوادر میں ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ | سنچری ودیگر اخبارات |
| 15 | بلوچستان کی ترقی کیلئے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر کام کرنے کی ضرورت ہے، سیدال ناصر | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 16 | عوامی نمائندے مسائل سے پردہ پوشی کر رہے ہیں، مولانا رمضان | مشرق ودیگر اخبارات |
| 17 | حکمرانوں کو بلوچستان کے عوام کے حقوق دینے ہونگے، مولانا ہاشمی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 18 | ملکی مفادات پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرینگے، مولانا عبدالواسع | جنگ ودیگر اخبارات |

**امن وامان:**

کوئٹہ فائرنگ سے شوروم کا مالک زخمی، تربت حساس ادارے کے دفتر کے پاس سے مارٹر گولہ برآمد، گوادر میں موٹر سائیکل کے گودام میں آتشزدگی کروڑوں کا سامان جل کر خاکستر، قلات میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو سگے بھائی جاں بحق، حب مذاحمت پر لیٹروں کی فائرنگ ایک اور شہری جان بحق، کوئٹہ میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص زخمی،

**عوامی مسائل:**

بولان میں بدترین ٹریفک جام سے لوگ شدید پریشان، ڈھاڈر سیلاب سے قومی شاہراہ مکمل طور پر تباہی کا منظر پیش کر رہا ہے، سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، ڈی سی اوستہ محمد،

CS CamScanner

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

**مورخہ** 10.09.2024

## اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستا ن میں دہشتگردی پھیلانے والوں کو رعائیت نہیں ملے گی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے ہمراہ یادگار شہدا پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔اور شہدا ر کے بلند درجارت کے لئے دعا بھی کی یادگار شہدا اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی ،ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ صوبائی وزراء اراکین پارلیمنٹ کے علاوہ آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عابد مظہر آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاں انصاری اور شہدا کے لواحقین نے بھی پھولوں کے چادر چڑھائے اور دعا کی اور اپنے ملک کے دفاع کا عزم کیا یوم دفاع پاکستان و شہدا کے موقع پر منعقدہ تقریب سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ یوم دفاع وشہدا کے موقع بلوچستان کے مایہ نا ز سپوتوں کو سلام پیش کرتا ہوں شہدا کے خاندانوں کا عزم اور حب الوطنی قوم کے لئے ایک روشن مثال ہے۔صوبائی حکومت سیکورٹی اداروں کے تعاون سے سر زمین کے ہر انچ کا دفاع کرے گی تخریب کاری، انتشار اور دہشتگردی پھیلانے والوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

## اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**انسداد پولیو کی قومی مہم شعورہ آگھی کا فقدان اورھماری زمہ داریاں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**افغانستان کے دراندازی اوربارڈر منیجمنٹ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**حکومت کی ترجیحات اور اعلانات میں تضاد کیوں ؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلو چستان میں اسکولوں کی بند ش ،اساتذہ کی کمی حکومتی سطح پر اہم فیصلے ناگزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Plastic Pollution in Quetta" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Development of Quetta" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

## مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستا ن! دہشتگرد تنظیمیں اور خواتین کا استعمال**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**اختر مینگل کا مستعفی ہونے کا فیصلہ**" کے عنوان سے نصرت جاوید کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلو چستان :پارلیمان کہاں ہے ؟**" کے عنوان سے آصف محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

**برائے ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

## عمارتوں کو موسم کی شدت سے محفوظ رکھنے کیلئے انفراسٹرکچر مضبوط کیا جائے، گورنر

**تعمیر نو پر بجٹ کی ایک بڑی رقم خرچ کرنے سے بچنے کیلئے احتیاطی اور حفاظتی تدابیر اختیار کرنا ہونگی**

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارا صوبہ بلوچستان اکثر قدرتی آفات جیسے زلزلہ، سیلاب اور قحط سالی وغیرہ کی زد میں رہتا ہے جس کے نتیجے میں ایک طرف قیمتی جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہیں تو دوسری جانب یہ ہمارے بنیادی ڈھانچے کو بھی تباہ کرتی ہیں. وفاقی اور صوبائی بجٹ کی ایک بڑی رقم ہر سال صوبے میں سڑکوں، پلوں اور دیگر عمارات کی تعمیرات پر خرچ ہوتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ اپنی عمارات اور تعمیرات کو موسم کی شدت اور قدرت آفات سے محفوظ رکھنے کیلئے انفراسٹرکچر کو مضبوط کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزیر برائے سی اینڈ ڈبلیو سلیم کھوسہ سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم تعمیر نو پر بجٹ کی ایک بہت بڑی رقم خرچ کرنے سے بچنے کیلئے احتیاطی اور حفاظتی تدابیر اختیار کرنے ہوں گے. بار بار تعمیر کرنے کے بجائے ہمیں لچکدار انفراسٹرکچر بنانے پر توجہ دینی چاہیے جو قدرتی آفات کا مقابلہ کر سکے. اس ضمن میں ہمارے پالیسی میکرز اینڈ انجینئرز کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں. گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہمارے ہاں بہت باصلاحیت انجینئرز دستیاب ہونے کے علاوہ ہمارے پاس ہنر اور وسائل بھی موجود ہیں لہٰذا وہ بھی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایسی یادگار ٹاورز اور شاندار عمارتیں تعمیر کرنی چاہیے تاکہ ہم بھی دنیا بھر کے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کر سکیں. اس کو انجام دینے کیلئے وژن اور مضبوط ارادے کی ضرورت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## بلوچستان کے عوام کو قدرتی آفات سے محفوظ رکھنے کیلئے انفراسٹرکچر مضبوط بنایا جائے، گورنر

**وفاقی اور صوبائی بجٹ کی ایک بڑی رقم ہر سال صوبے میں سڑکوں، پلوں اور دیگر عمارات کی تعمیرات پر خرچ ہوتی ہے**

**بدقسمتی سے بلوچستان اکثر قدرتی آفات زلزلہ، سیلاب اور قحط سالی کی زد میں رہتا ہے، جعفر خان مندوخیل**

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارا صوبہ بلوچستان اکثر قدرتی آفات جیسے زلزلہ، سیلاب اور قحط سالی وغیرہ کی زد میں رہتا ہے جس کے نتیجے میں ایک طرف قیمتی جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہیں تو دوسری جانب یہ ہمارے بنیادی ڈھانچے کو بھی تباہ کرتی ہیں. وفاقی اور صوبائی بجٹ کی ایک بڑی رقم ہر سال صوبے......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

میں سڑکوں، پلوں اور دیگر عمارات کی تعمیرات پر خرچ ہوتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ اپنی عمارات اور تعمیرات کو موسم کی شدت اور قدرت آفات سے محفوظ رکھنے کیلئے انفراسٹرکچر کو مضبوط کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزیر برائے سی اینڈ ڈبلیو سلیم کھوسہ سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم تعمیر نو پر بجٹ کی ایک بہت بڑی رقم خرچ کرنے سے بچنے کیلئے احتیاطی اور حفاظتی تدابیر اختیار کرنے ہوں گے۔

### گورنر بلوچستان سے صوبائی وزیر علی مدد جتک کی قیادت میں وفد کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے آج یہاں صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کے ساتھ ساتھ علاقائی مسائل پر بھی تفصیلی بات چیت کی گئی۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

**QUETTA:** Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel talking to provincial minister Nawabzad Tariq Magsi on Monday.

# Balochistan governor stresses need for disaster-resilient infrastructure

**Staff Report**

**QUETTA:** Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel said that unfortunately the province of Balochistan was often ravaged by natural calamities like earthquake, flood and drought etc.

He said that these natural calamities also badly destroyed the provincial infrastructure. He expressed this while talking to Provincial Minister for C&W Salim Khosa, who called on him here at Governor House on Monday. Governor Balochistan stated that a large amount of federal and provincial budget was spent every year on the construction of roads, bridges and other buildings in the province. Thus, he stressed that it was important to strengthen the infrastructure to protect their buildings and other constructions from the severity of the weather and natural disasters.

On the occasion, Balochistan Governor said that they have to take precautionary and protective measures to avoid spending a huge amount of budget on reconstruction. Instead of building over and over again, we should focus on building resilient infrastructure that can withstand natural disasters. In this regard, our policy makers and engineers can play a key role, he added.

Governor Balochistan said that apart from having very talented engineers available, we also have skills and resources, so we should also build such monumental towers and magnificent buildings in the provincial capital Quetta so that we can also attract tourists from all over the world, as it requires vision and strong will to make it happen.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | منگل 5 ربیع الاول 1446ھ 10 ستمبر 2024ء | نمبر 249

قیمت 30 روپے

Bullet No. ____ Page No. ____

## خواتین تعلیم کے بغیر معاشرہ تبدیل نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی

اسلام میں مرد و خواتین دونوں کیلئے علم حاصل کرنے کا حکم

پروفیسر ناظمہ طالب شہید کے نام سے بلاک تعمیر کیا جائیگا، طالبات کو دنیا بھر کی ٹاپ یونیورسٹیوں کی 200 اسکالرشپس ملیں گی، وزیراعلیٰ

پہلی بار اسکول ایجوکیشن کیلئے خطیر رقم مختص کی گئی ہے، راحیلہ درانی کا گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے کانووکیشن سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معاشرہ تب تک تبدیل نہیں ہوگا جب تک ہماری خواتین پڑھ لکھ نہ جائیں ہمیں صوبے میں خواتین کی شرح خواندگی میں مزید اضافہ کرنا ہے، طالبات تعلیم حاصل کرنے کے بعد جس بھی شعبہ کا انتخاب کریں گزارش ہے اپنے ملک کیلئے ایمانداری سے کام کریں، جن اساتذہ نے ہمارے بچوں کو پڑھاتے ہوئے اپنی جانیں قربان کیں ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں بلاک تعمیر کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گریجویشن مکمل کرنے والی طالبات اور ان کے والدین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کا پہلا کانووکیشن ایک نئی روایت ہے اور مجھے خوشی ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کی توسط سے مجھے یہ موقع ملا کہ طالبات اور ان کے والدین سے بات کرسکوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دین میں مرد اور خواتین دونوں کیلئے علم حاصل کرنے کا حکم ہے، یہ معاشرہ تب تک تبدیل نہیں ہوتا جب تک ہماری خواتین پڑھ لکھ نہ جائیں اور جب میں سرکاری ملازمتوں میں خواتین کو دیکھتا ہوں تو خوشی ہوتی ہے، خواتین مردوں کی نسبت زیادہ محنت کرتی ہیں اس وقت بلوچستان کی پانچ ڈپٹی کمشنرز خواتین ہیں ان کے ساتھ خواتین اسسٹنٹ کمشنرز ہیں جو بہترین انداز میں فرائض انجام دے رہی ہیں، ہمیں صوبہ میں خواتین کی شرح خواندگی میں مزید اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گریجویٹ طالبات سے گزارش ہے کہ وہ جس بھی شعبہ کا انتخاب کریں اپنے ملک کیلئے ایمانداری سے کام کریں، بلوچستان حکومت نے صوبے میں بہت بڑا بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا ہے جس میں گریجویٹ کرنے والی طلباء کیلئے مواقع ہیں کہ وہ دنیا میں کہیں بھی جائیں دو سو ٹاپ یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی کی اسکالرشپ ملیں گی، بلوچستان بورڈ سے ہر ضلع میں ٹاپ کرنے والے دس بچوں اور بچیوں کو ہر سال آئندہ 16 سال کی تعلیم حکومت بلوچستان فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ سول شہدا جنہوں نے اپنا آج ہمارے کل کی خاطر قربان کیا پاکستان کیلئے اپنا مقدس خون بہایا ان کے بچے جہاں پڑھ رہے ہوں گے حکومت ان کو ان سے بہتر جگہ پر تعلیم فراہم کرے گی، اقلیتوں، ٹرانسجنڈرز کیلئے اسکالرشپ پروگرامز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سارے اساتذہ نے اپنی جانیں ہمارے بچوں کو پڑھاتے ہوئے قربان کیں ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ پروفیسر ناظمہ طالب کو 19 اپریل 2009ء کو بڑی بے دردی کے ساتھ شہید کیا گیا بیس سال پڑھاتی رہیں بلوچستان حکومت ان کی قربانی کو نہیں بھولی، ان کے نام سے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں بلاک تعمیر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کے ساتھ جس جس نے وفا کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو عزت سے نوازا اور جس جس نے بے وفائی کی ہے ان کو رسوا ضرور کیا جس کی مثال آپ کو بنگلہ دیش میں مل رہی ہوگی۔ دریں اثناء صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی تعلیم کے حوالے سے واضح پالیسی ہے، تاریخ میں پہلی بار اسکول ایجوکیشن کیلئے بجٹ میں خطیر رقم مختص کی گئی ہے جبکہ ہائیر ایجوکیشن پر بھی حکومت کی توجہ مرکوز ہے، انہوں نے گریجویشن مکمل کرنے والی طالبات کو مبارکباد اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا کانووکیشن میں شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان تعلیم دوست انسان ہیں جب سے انہوں نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے ان کی توجہ تعلیم اور صحت کے شعبہ پر مرکوز رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی تعلیم کے حوالے سے واضح پالیسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار اسکول ایجوکیشن کیلئے بجٹ میں خطیر رقم مختص کی گئی ہے جبکہ ہائیر ایجوکیشن پر بھی حکومت کی توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ایک ہی سوچ ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت تعلیم کے سلسلے کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے شعبہ کو درپیش مسائل سے آگاہ اور تعلیم کے فروغ کیلئے ہر ممکن کردار ادا کررہی ہوں اس سلسلے میں نوجوانوں کے تعاون درکار ہے۔

## خواتین کو تحفظ اور سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

کمیشن خواتین کے تحفظ کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہے، فوزیہ شاہین، وزیراعلیٰ کو کارکردگی رپورٹ پیش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو تحفظ اور سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے اس ضمن میں تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے بھرپور اقدامات کررہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین کی جانب سے کمیشن کی کارکردگی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی مشیر ترقی نسواں ربابہ خان بلیدی، پی ایس ٹو چیئرپرسن بلوچستان کمیشن برائے خواتین سحر صلاح الدین دوتانی بھی موجود تھی قبل ازیں بلوچستان کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن خواتین کے تحفظ کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے جو بھی شکایت موصول ہوتی ہے فوراً اس پر کارروائی شروع کردی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ چائلڈ میرج کیخلاف قانون سازی کی جارہی ہے اس ضمن میں بل جلد اسمبلی میں پیش کیا جائے گا جبکہ خاتون قیدی کو جیل میں ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے سینیٹری نیپکنز کی لازمی فراہمی بھی یقینی بنائی جارہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ کمیشن صوبے کے طول و عرض میں خواتین کے لئے اقدامات کرے اس سلسلے میں صوبائی حکومت کا انہیں مکمل تعاون حاصل رہے گا خواتین کو تحفظ اور سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے بھرپور اقدامات کررہی اس ضمن میں کسی قسم کی کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان کمیشن برائے خواتین کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کمیشن کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Dail

Bullet No.

Page No.


Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | منگل 05 ربیع الاول 1446ھ 10 ستمبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 73

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

# پاکستان سے وفا کرنے والوں کو عزت، بیوفائی کرنے والوں کو رسوائی ملی
# شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر، عظیم قربانیوں کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

**معاشرہ خواتین کی تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا دین اسلام نے بھی ہمیں صنفی امتیاز کے بغیر تعلیم کی ترویج و فراہمی کا درس دیا ہے بلوچستان میں اسوقت پانچ خواتین ڈپٹی کمشنر اور ایک اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں**

**خواتین کسی بھی طرح اپنی خداداد صلاحیتوں میں مردوں سے کم نہیں ایک پڑھی لکھی ماں ہی ایک باشعور اور ترقی یافتہ خاندان کی بنیاد ثابت ہوتی ہے اس لئے ہمیں اپنی بچیوں کی تعلیم پر بھرپور توجہ دینی ہوگی**

**بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے تحت میٹرک کی پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات اور طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات حکومت بلوچستان ادا کرے گی**

**وزیراعلیٰ کا گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں شہید پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب فیکلٹی کے قیام، کالج کے تدریسی اسٹاف اور طالبات کے لئے پانچ سو لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان**

**وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ [illegible] سے متاثرہ [illegible] کی ازسرنو تعمیر [illegible] شروع کرنے کی ہدایت**

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں شہید پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب فیکلٹی کے قیام اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کی شمعیں روشن کرنے اور بحالی امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں جن کی عظیم قربانیوں کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا، وزیراعلیٰ نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کے تدریسی اسٹاف اور طالبات کے لئے پانچ سو لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، پیر کو یہاں گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے بی ایس کانووکیشن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات ........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کو گولڈ میڈل اور ڈگریز دینے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ کوئی بھی معاشرہ خواتین کی تعلیم کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتا دین اسلام نے بھی ہمیں صنفی امتیاز کے بغیر تعلیم کی ترویج و فراہمی کا درس دیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اسوقت پانچ خواتین ڈپٹی کمشنر اور ایک اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں جنہوں نے نہایت اطمینان بخش اور مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ثابت کیا ہے کہ خواتین کسی بھی طرح اپنی خداداد صلاحیتوں میں مردوں سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ ایک پڑھی لکھی ماں ہی ایک باشعور اور ترقی یافتہ خاندان کی بنیاد ثابت ہوتی ہے اس لئے ہمیں اپنی بچیوں کی تعلیم پر بھرپور توجہ دینی ہوگی انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا ہے اس پروگرام کے تحت ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے تحت میٹرک کی پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات اور طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات حکومت بلوچستان ادا کرے گی اس کے علاوہ سائنس کے کسی بھی مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والے بلوچستان کے ہر طالب علم کو دنیا بھر کی 200 اعلیٰ جامعات میں فل فنڈڈ اسکالرشپ فراہم کی جائے گی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے طالبات کو نصیحت کی کہ وہ حصول علم کے لیے پوری یکسوئی اور لگن سے محنت کریں اور عملی زندگی میں جو بھی شعبہ جوائن کریں پاکستان اور یہاں کی عوام کی خدمت کو اپنا شعار اور مشن بنائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز سے غیر مشروط وفاداری اور ملک کے لئے نیک نیتی سے محنت ہی ہم سب کا نصب العین ہونا چاہیے اور اسی میں ہی عظمت ہے تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان کے ساتھ وفاداری کی ملک نے اسے عزت دی اور جس نے بھی غداری کی اسے رسوائی نصیب ہوئی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رواں ہفتے سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ حاصل کرنے والی گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی پرنسپل پروفیسر راحیلہ رمضان کی طویل تعلیمی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ناخواندگی کے اندھیرے مٹا کر علم کی شمعیں روشن کرنے والوں میں پروفیسر راحیلہ رمضان کی خدمات کو بھی ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے بی ایس کے پہلے کامیاب کانووکیشن کے انعقاد پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پرنسپل کالج اور تمام اسٹاف اور طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے یقین دلایا کہ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کو صوبے اور ملک کا ایک مثالی ادارہ بنانے کے لئے اس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی قبل ازیں کانووکیشن سے خطاب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار میر سرفراز بگٹی نے تعلیم کے لئے 26 بلین روپے مختص کئے ہیں محکمہ تعلیم وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق صوبے میں فروغ تعلیم کے لئے کوشاں ہے اور تعلیم کے شعبے میں ان اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں بلوچستان کے عوام تک پہنچیں گے، کانووکیشن سے خطاب میں کالج کی پرنسپل پروفیسر راحیلہ رمضان نے بتایا کہ کالج کی 70 سالہ تاریخ میں یہ پہلا کانووکیشن ہے جس میں بی ایس کی 400 طالبات کو ڈگریز کالج سطح پر دی جا رہی ہیں۔

## سیکورٹی فورسز کے حوصلوں کو کم نہیں کیا جاسکتا، وزیراعلیٰ

**گشت پر معمور پولیس اہلکار کو ٹارگٹ کرنا قابل مذمت ہے، میر سرفراز بگٹی**

**چمکان بازار میں فائرنگ سے سب انسپکٹر شکیل احمد کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشکور کے علاقے چمکان بازار میں پولیس کی گشتی ٹیم پر فائرنگ کے نتیجے میں سب انسپکٹر شکیل احمد کے جاں بحق ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسی بزدلانہ ......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائیوں سے ہمارے سیکورٹی فورسز کے حوصلوں کو کم نہیں کیا جاسکتا انہوں نے کہا کہ گشت پر معمور پولیس اہلکار کو ٹارگٹ کرنا قابل مذمت ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ کے پہلے کانووکیشن کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی شیلڈ پیش کر رہی ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

Bullet No.

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر راحیلہ حمید درانی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ کے پہلے کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ کے پہلے کانووکیشن کے موقع پر طالبات کو ڈگری دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کر رہی ہیں

## میر ظفر جان لہڑی کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ جاری، وزیراعلیٰ نے فاتحہ خوانی کی

**کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، میر برکت رند، صادق عمرانی سمیت دیگر وزراء و اہم شخصیات نے بھی فاتحہ خوانی کی**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت لہڑی کے بھائی، مرحوم حاجی میر محمد حنیف لہڑی کے بیٹے، حاجی میر فیروز خان لہڑی کے بھتیجے، حاجی میر حکمت لہڑی، حاجی میر شوکت لہڑی، جمعیت کے رہنماء میر حشمت لہڑی، علی نواز لہڑی کے بھائی، میر دولت خان لہڑی، میر مددلہڑی، پیپلز پارٹی کے رہنما میر ذوالفقار علی لہڑی، حاجی میر مظفر لہڑی، حاجی میر ممتاز لہڑی، میر مٹھا خان لہڑی، ملا منور لہڑی کے کزن، میر ظفر جان .......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

لہڑی کی وفات پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء، حاجی علی مدد جتک، میر برکت رند، صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، صوبائی وزیر صحت سردارزادہ فیصل جمالی، ملک امان اللہ کاکڑ، ملک سلیم شاہوانی سمیت قبائلی و سیاسی رہنماؤں اور مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے لہڑی ہاؤس آکر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 268 | منگل، 5 ربیع الاول، 10 ستمبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے


## جب تک خواتین پڑھ لکھ نہیں جاتیں معاشرہ تبدیل نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ

خواتین کی شرح خواندگی میں مزید اضافہ کرنا ہے، حکومت نے بہت بڑا اسکالرشپ پروگرام شروع کیا ہے، سرفراز بگٹی

ملک سے بے وفائی کرنیوالے ہمیشہ رسوا ہوئے، گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے کانووکیشن سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں بلاک تعمیر کرانے کا اعلان کرتے (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

ہوئے کہا ہے کہ معاشرہ تب تک تبدیل نہیں ہوگا جب تک ہماری خواتین پڑھ لکھ نہ جائیں ہمیں صوبے میں خواتین کی شرح خواندگی میں مزید اضافہ کرنا ہے، طالبات تعلیم حاصل کرنے کے بعد جس بھی شعبہ کا انتخاب کریں گزارش ہے اپنے ملک کیلئے ایمانداری سے کام کریں، جن اساتذہ نے ہمارے بچوں کو پڑھاتے ہوئے اپنی جانیں قربان کیں ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، یہ بات انہوں نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گریجویشن مکمل کرنے والی طالبات اور ان کے والدین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کا پہلا کانووکیشن ایک نئی روایت ہے اور مجھے خوشی ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کی توسط سے مجھے یہ موقع ملا کہ طالبات اور ان کے والدین سے بات کرسکوں، انہوں نے کہا کہ ہمارے دین میں مرد اور خواتین دونوں کیلئے علم حاصل کرنے کا حکم ہے، یہ معاشرہ تب تک تبدیل نہیں ہوتا جب تک ہماری خواتین پڑھ لکھ نہ جائیں اور جب میں سرکاری ملازمتوں میں خواتین کو دیکھتا ہوں تو خوشی ہوتی ہے، خواتین مردوں کی نسبت زیادہ محنت کرتی ہیں اس وقت بلوچستان کی پانچ ڈپٹی کمشنرز خواتین ہیں ان کے ساتھ خواتین اسسٹنٹ کمشنرز ہیں جو بہترین انداز میں فرائض انجام دے رہی ہیں، ہمیں صوبہ میں خواتین کی شرح خواندگی میں مزید اضافہ کرنا ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ کے پہلے کانووکیشن سے خطاب کررہے ہیں

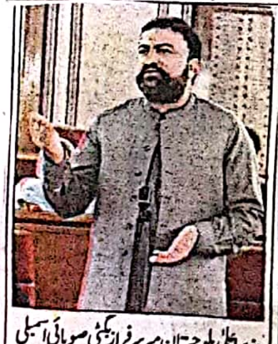

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

## وزیراعلیٰ اور چیف جسٹس بلوچستان کا سائنس کالج کا دورہ

آتشزدگی سے متاثرہ حصے کا معائنہ کیا، متبادل بلڈنگ میں کلاسز شروع کرنے کی ہدایت

محکمہ تعلیم وائس پرنسپل کی خدمات کو سراہے اور ان کی حوصلہ افزائی کرے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کا سائنس کالج کوئٹہ کا دورہ متبادل بلڈنگ میں کلاسز شروع کرنے کی ہدایت کردی۔ پیر کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ نے آتشزدگی سے متاثرہ سائنس کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، وزیراعلیٰ نے متاثرہ کلاس (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

رومز کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر وائس پرنسپل نے آتشزدگی سے متعلق وزیراعلیٰ کو آگاہی دی۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ مواصلات وتعمیرات کو سائنس کالج کے مین بلاک کی ازسرنو تعمیر جبکہ طلباء کا تعلیمی حرج نہ ہونے کے لئے متبادل بلڈنگ میں کلاسز شروع کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سائنس کالج میں آتش زدگی کا واقعہ افسوسناک ہے جس کی تحقیقات کے لئے کمیٹی قائم کردی گئی، آتشزدگی کے واقعہ کے بعد وائس پرنسپل کی کاوشیں اور اقدامات قابل ستائش ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ محکمہ تعلیم کو ہدایت کی ہے کہ وائس پرنسپل کی خدمات کو سراہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے چتکان بازار میں پولیس کی گشتی ٹیم پر فائرنگ کے نتیجے میں سب انسپکٹر شکیل احمد کے جاں بحق ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسی بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکورٹی فورسز کے حوصلوں کو کم نہیں کیا جاسکتا انہوں نے کہا کہ گشت پر معمور پولیس اہلکار کو ٹارگٹ کرنا قابل مذمت ہے انہوں نے ہدایت کی ہے کہ علاقے میں سیکیورٹی کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ ایسے ناخوشگوار واقعات کا تدارک کیا جاسکے وزیراعلیٰ نے جاں بحق سب انسپکٹر کی روح کے ایصال ثواب بلند درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

## وزیراعلیٰ بلوچستان کی میر لیاقت لہڑی سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لہڑی ہاؤس کوئٹہ میں پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت علی لہڑی سے ان کے بھائی میر ظفر جان لہڑی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کی وزیراعلیٰ کے ہمراہ اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹریز میر برکت علی رند، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے۔

CS CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Dail

Bu

Page No.

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز منگل 10 ستمبر 2024ء بمطابق 5 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 249


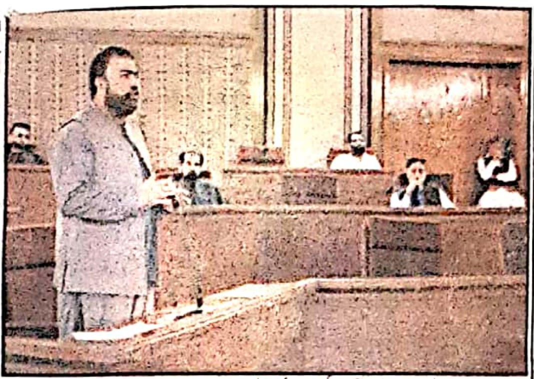

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

# تعلیم کے فروغ اور بحالی امن کیلئے جانیں دینے والے ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں

سرفراز بگٹی

## گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب فیکلٹی کے قیام کا اعلان

### پانچ سولیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، بی ایس کانووکیشن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو گولڈ میڈل اور ڈگریز دینے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں شہید پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب فیکلٹی کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کی شمعیں روشن کرنے اور بحالی امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں جن کی عظیم قربانیوں کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کے تدریسی اسٹاف اور طالبات

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

کے لئے پانچ سولیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، پیر کو یہاں گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے بی ایس کانووکیشن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو گولڈ میڈل اور ڈگریز دینے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ کوئی بھی معاشرہ خواتین کی تعلیم کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتا دین اسلام نے بھی ہمیں صنفی امتیاز کے بغیر تعلیم کی ترویج وفراہمی کا درس دیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اسوقت پانچ خواتین ڈپٹی کمشنرز اور ایک اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں جنہوں نے نہایت اطمینان بخش اور مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ثابت کیا ہے کہ خواتین کسی بھی طرح اپنی خداداد صلاحیتوں میں مردوں سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ ایک پڑھی لکھی ماں ہی ایک باشعور اور ترقی یافتہ خاندان کی بنیاد ثابت ہوتی ہے اس لئے ہمیں اپنی بچیوں کی تعلیم پر بھرپور توجہ دینی ہوگی انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا ہے اس پروگرام کے تحت ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے تحت میٹرک کی پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات اور طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات حکومت بلوچستان ادا کرے گی اس کے علاوہ سائنس کے کسی بھی مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والے بلوچستان کے ہر طالب علم کو دنیا بھر کی 200 اعلیٰ جامعات میں فل فنڈڈ اسکالرشپ فراہم کی جائے گی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے طالبات کو نصیحت کی کہ وہ حصول علم کے لیے پوری یکسوئی اور لگن سے محنت کریں اور عملی زندگی میں جو بھی شعبہ جوائن کریں پاکستان اور یہاں کی عوام کی خدمت کو اپنا شعار اور مشن بنائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز سے غیر مشروط وفاداری اور ملک کے لئے نیک نیتی سے محنت ہی ہم سب کا نصب العین ہونا چاہیے اور اسی میں ہی عظمت ہے تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان کے ساتھ وفاداری کی ملک نے اسے عزت دی اور جس نے بھی غداری کی اسے رسوائی نصیب ہوئی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رواں ہفتے سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ حاصل کرنے والی گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی پرنسپل پروفیسر راحیلہ رمضان کی طویل تعلیمی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ناخواندگی کے اندھیرے مٹا کر علم کی شمعیں روشن کرنے والوں میں پروفیسر راحیلہ رمضان کی خدمات کو بھی ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے بی ایس کے پہلے کامیاب کانووکیشن کے انعقاد پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پرنسپل کالج اور تمام اسٹاف اور طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے یقین دلایا کہ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کو صوبے اور ملک کا ایک مثالی ادارہ بنانے کے لئے اس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی قبل ازیں کانووکیشن سے خطاب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار میر سرفراز بگٹی نے تعلیم کے لئے 26 بلین روپے مختص کئے ہیں محکمہ تعلیم وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق صوبے میں فروغ تعلیم کے لئے کوشاں ہے اور تعلیم کے شعبے میں ان اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں بلوچستان کے عوام تک پہنچیں گے، کانووکیشن سے خطاب میں کالج کی پرنسپل پروفیسر راحیلہ رمضان نے بتایا کہ کالج کی 70 سالہ تاریخ میں یہ پہلا کانووکیشن ہے جس میں بی ایس کی 400 طالبات کو ڈگریز کالج سطح پر دی جارہی ہیں۔

# وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس سائنس کالج کوئٹہ کے دورہ پر پہنچ گئے

### آتشزدگی سے متاثرہ حصوں کا معائنہ، متبادل بلڈنگ میں کلاسز شروع کرانے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کا سائنس کالج کوئٹہ کا دورہ متبادل بلڈنگ میں کلاسز شروع کرنے کی ہدایت کردی۔ پیر کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ نے آتشزدگی سے متاثرہ

بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

سائنس کالج کوئٹہ کا دورہ کیا وزیراعلیٰ نے متاثرہ کلاس رومز کا دورہ کیا، اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر وائس پرنسپل نے آتشزدگی سے متعلق وزیراعلیٰ کو آگاہی دی۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ مواصلات وتعمیرات کو سائنس کالج کے مین بلاک کی ازسرنو تعمیر جبکہ طلباء کا تعلیمی حرج نہ ہونے کے لئے متبادل بلڈنگ میں کلاسز شروع کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سائنس کالج میں آتش زدگی کا واقعہ افسوسناک ہے جس کی تحقیقات کے لئے کمیٹی قائم کردی گئی، آتشزدگی کے واقعہ کے بعد وائس پرنسپل کی کاوشیں اور اقدامات قابل ستائش ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ محکمہ تعلیم کو ہدایت کی ہے کہ وائس پرنسپل کی خدمات کو سراہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

# وزیراعلیٰ بلوچستان کا لیاقت لہڑی سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لہڑی ہاؤس کوئٹہ میں پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت علی لہڑی سے ان کے بھائی میر ظفر جان لہڑی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کی وزیراعلیٰ کے ہمراہ اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹریز میر برکت علی رند، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | منگل 10 ستمبر 2024ء بمطابق 05 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-247


## کوئی بھی معاشرہ خواتین کی تعلیم کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کر سکتا، وزیراعلیٰ بلوچستان

ہر ضلع سے 10 ٹاپ کرنیوالے اور سول شہداء کے بچوں اور بچیوں کو ہر شعبے میں تعلیمی اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کریگی

**وزیراعلیٰ بلوچستان کا گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کے تدریسی اسٹاف اور طالبات کے لئے پانچ سو لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان، کانووکیشن سے خطاب**

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں شہید پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب فیکلٹی کے قیام اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کی شمعیں روشن کرنے اور بحالی امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں جن کی عظیم قربانیوں کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا، وزیر اعلیٰ نے گورنمنٹ پوسٹ (بقیہ نمبر33 صفحہ نمبر2پر)

گریجویٹ گرلز کالج کے تدریسی اسٹاف اور طالبات کے لئے پانچ سو لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، پیر کو یہاں گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے بی ایس کانووکیشن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو گولڈ میڈل اور ڈگریز دینے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ کوئی بھی معاشرہ خواتین کی تعلیم کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کر سکتا دین اسلام نے بھی ہمیں صنفی امتیاز کے بغیر تعلیم کی ترویج و فراہمی کا درس دیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اسوقت پانچ خواتین ڈپٹی کمشنرز اور ایک اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں جنہوں نے نہایت اطمینان بخش اور مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ثابت کیا ہے کہ خواتین کسی بھی طرح اپنی خداداد صلاحیتوں میں مردوں سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ ایک پڑھی لکھی ماں ہی ایک باشعور اور ترقی یافتہ خاندان کی بنیاد ثابت ہوتی ہے اس لئے ہمیں اپنی بچیوں کی تعلیم پر بھرپور توجہ دینی ہوگی انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا ہے اس پروگرام کے تحت ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے تحت میٹرک کی پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات اور طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات حکومت بلوچستان ادا کرے گی اس کے علاوہ سائنس کے کسی بھی مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والے بلوچستان کے ہر طالب علم کو دنیا بھر کی 200 اعلیٰ جامعات میں فل فنڈڈ اسکالرشپ فراہم کی جائے گی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے طالبات کو نصیحت کی کہ وہ حصول علم کے لیے پوری یکسوئی اور لگن سے محنت کریں اور عملی زندگی میں جو بھی شعبہ جوائن کریں پاکستان اور یہاں کی عوام کی خدمت کو اپنا شعار اور مشن بنائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز سے غیر مشروط وفاداری اور ملک کے لئے نیک نیتی سے محنت ہی ہم سب کا نصب العین ہونا چاہیے اور اسی میں ہی عظمت ہے تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان کے ساتھ وفاداری کی ملک نے اسے عزت دی اور جس نے بھی غداری کی اسے رسوائی نصیب ہوئی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رواں ہفتے سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ حاصل کرنے والی گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی پرنسپل پروفیسر راحیلہ رمضان کی طویل تعلیمی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ناخواندگی کے اندھیرے مٹا کر علم کی شمعیں روشن کرنے والوں میں پروفیسر راحیلہ رمضان کی خدمات کو بھی ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بی ایس کے پہلے کامیاب کانووکیشن کے انعقاد پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پرنسپل کالج اور تمام اسٹاف اور طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے یقین دلایا کہ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کو صوبے اور ملک کا ایک مثالی ادارہ بنانے کے لئے اس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی۔

## جمعیت، مولانا فضل الرحمان ہمارے ساتھ ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی اختلاف حکومت اور اپوزیشن کا حسن ہوتے ہیں لیکن اس اختلاف پر وطن عزیز پر کوئی آنچ نہ آئے یہ ضروری ہے۔ مولانا فضل الرحمان صاحب نے آج ایک لائن کھینچ دی ہے۔ ہم بلوچستان حکومت میں اور ریاست کو (بقیہ نمبر30 صفحہ نمبر2پر)

بلوچستان، جس چیلنج کا سامنا ہے اپوزیشن میں ہونے کے باوجود دفاع وطن کیلئے جمعیت علما اسلام اور مولانا فضل الرحمان صاحب ہمارے ساتھ ہیں یہ باعث خوشی ہے۔

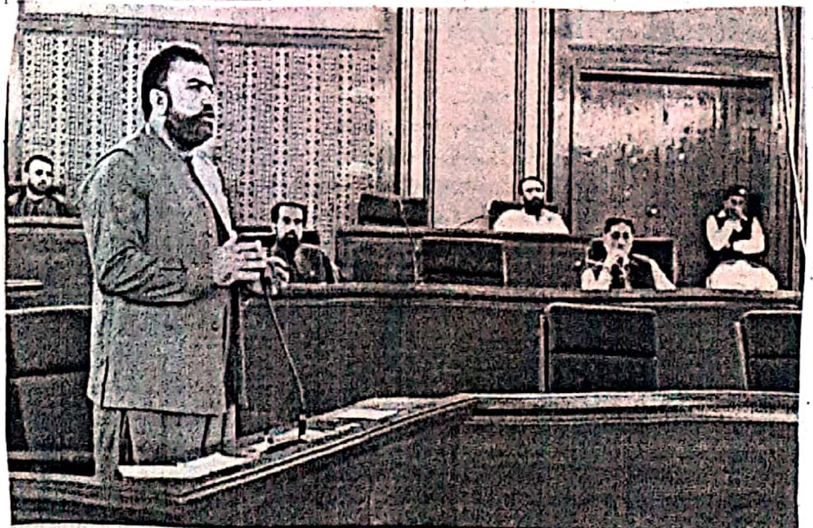

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

# CLIPPING SPACE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ________ Page No. ________

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 20 — منگل 10 ستمبر 2024ء، 05 ربیع الاول 1446ھ — شمارہ 155


# خواتین کی تعلیم کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا، سرفراز بگٹی

## وزیراعلیٰ بلوچستان کا اساتذہ اور طالبات کو مفت لیپ ٹاپ دینے کا اعلان کردیا

### وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سائنس کالج کا دورہ وائس پرنسپل نے آتشزدگی سے متعلق وزیراعلیٰ کو بریفنگ دی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی اساتذہ اور طالبات کو 500 مفت لیپ ٹاپس کی فراہمی کا اعلان کیا ہے۔ کوئٹہ کے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میں پہلے کانوکیشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وز بقیہ 12 صفحہ 6 پر

بقیہ 12 صفحہ 6 پر

یراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمارے دین نے خواتین اور مرد دونوں کو تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیا، بلوچستان میں مختلف شعبوں میں خواتین فرائض سرانجام دے رہی ہے، حکومت کے قیام کے ساتھ ہی بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا آغاز کیا ہے انہوں نے پرنسپل کینٹ گرلز کالج کی 30 سالہ خدمات پر خراج تحسین پیش کیا اور اعلان کیا کہ میٹرک میں ٹاپ کرنے والی 380 طالبات اور 380 طلبا اور شہدا کے بچوں کو 16 سال تک مفت اور معیاری تعلیم فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر ناظمہ طالب کو بے دردی سے شہید کیا گیا، گرلز کالج میں پروفیسر ناظمہ طالب سے منسوب ایک بلاک تعمیر کیا جائے گا۔

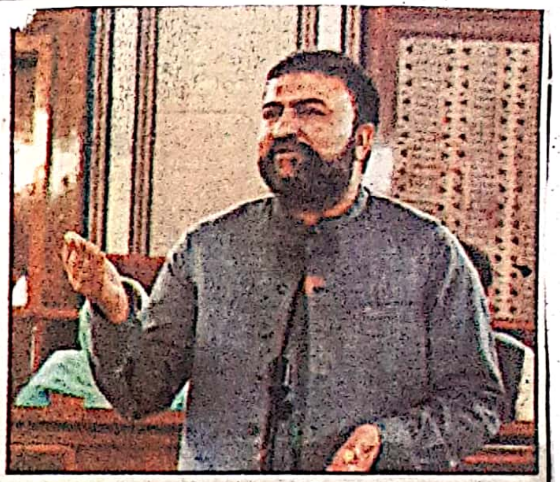

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

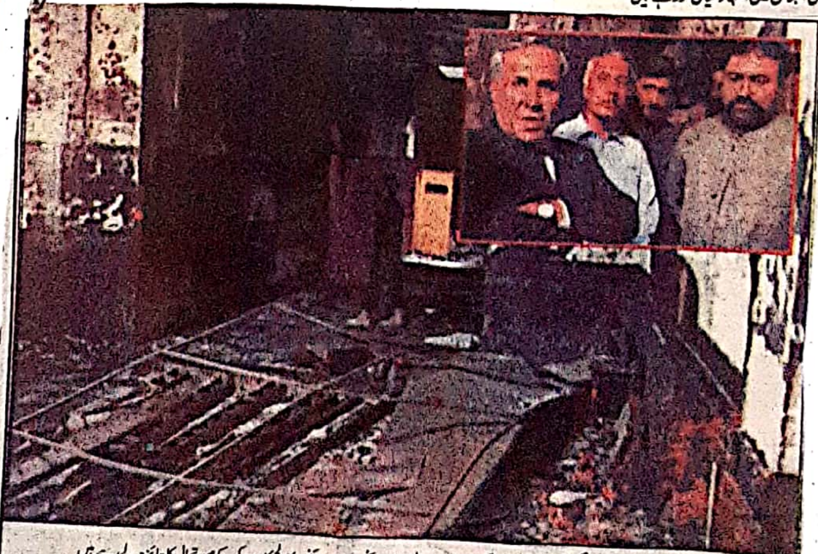

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گزشتہ روز آتشزدگی کے × ادہ جلنے والا تاریخی ورثہ سائنس کالج کا دورہ کرکے صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ______ Page No. ______

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | منگل 10 ستمبر 2024ء 5 ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 249


# ملک سے غداری کرنے والے رسوا ہوتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

## کوئی بھی معاشرہ خواتین کی تعلیم کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتا دین اسلام نے بھی ہمیں صنفی امتیاز کے بغیر تعلیم کی ترویج وفراہمی کا درس دیا ہے

### محکمہ تعلیم وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق صوبے میں فروغ تعلیم کے لئے کوشاں ہے اور تعلیم کے شعبے میں ان اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں بلوچستان کے عوام تک پہنچیں گے، راحیلہ درانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں شہید پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب فیکلٹی کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کی شمعیں روشن کرنے اور بحالی امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں جن کی عظیم قربانیوں کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کے تدریسی اسٹاف اور طالبات کے لئے پانچ سو لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، پیر کو یہاں گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے بی ایس کانووکیشن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو گولڈ میڈل اور ڈگریز دینے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ کوئی بھی معاشرہ خواتین کی تعلیم کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتا دین اسلام نے بھی ہمیں صنفی امتیاز کے بغیر تعلیم کی ترویج وفراہمی کا درس دیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اسوقت پانچ خواتین ڈپٹی کمشنرز اور ایک اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں جنہوں نے نہایت اطمینان بخش اور مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ثابت کیا ہے کہ خواتین کسی بھی طرح اپنی خداداد صلاحیتوں میں مردوں سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ ایک پڑھی لکھی ماں ہی ایک باشعور اور ترقی یافتہ خاندان کی بنیاد ثابت ہوتی ہے اس لئے ہمیں اپنی بچیوں کی تعلیم پر بھرپور توجہ دینی ہوگی انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا ہے اس پروگرام کے تحت ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے تحت میٹرک کی پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات اور طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات حکومت بلوچستان ادا کرے گی اس کے علاوہ سائنس کے کسی بھی مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والے بلوچستان کے ہر طالب علم کو دنیا بھر کی 200 اعلیٰ جامعات میں فل فنڈڈ اسکالرشپ فراہم کی جائے گی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے طالبات کو نصیحت کی کہ وہ حصول علم کے لیے پوری یکسوئی اور لگن سے محنت کریں اور عملی زندگی میں جو بھی شعبہ جوائن کریں پاکستان اور یہاں کی عوام کی خدمت کو اپنا شعار اور مشن بنائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز سے غیر مشروط وفاداری اور ملک کے لئے نیک نیتی سے محنت ہی ہم سب کا نصب العین ہونا چاہیے اور اسی میں ہی عظمت ہے تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان کے ساتھ وفاداری کی ملک نے اسے عزت دی اور جس نے بھی غداری کی اسے رسوائی نصیب ہوئی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رواں ہفتے سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ حاصل کرنے والی گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی پرنسپل، پروفیسر راحیلہ رمضان کی طویل

صوبے میں فروغ تعلیم کے لئے کوشاں ہے اور تعلیم کے شعبے میں ان اقدامات کے ثمرات حقیقی معنوں میں بلوچستان کے عوام تک پہنچیں گے، کانووکیشن سے خطاب میں کالج کی پرنسپل پروفیسر راحیلہ رمضان نے بتایا کہ کالج کی 70 سالہ تاریخ میں یہ پہلا کانووکیشن ہے جس میں بی ایس کی 400 طالبات کو ڈگریز کالج کی سطح پر دی جارہی ہیں۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوسٹ گارڈ کے افسرز کو بلوائیں گے ان سے پوچھیں گے اسپیکر ایوان کو رول کے مطابق چلائیں؛ تاکہ سب سے پہلے ضروری کارروائی مکمل اور اراکین اسمبلی کا وقت ضائع نہ ہوسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اسمبلی اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رکن صوبائی اسمبلی میر اسد بلوچ کی جانب سے کوسٹ کے حوالے سے جو بیان کی ہے اس کی 200 فیصد حمایت کرتا ہوں اور ہونا بھی چاہیے کہ بلوچستان کے عوام کیوں نظر انداز ہو رہے ہیں اس سلسلے میں کوسٹ گارڈ کے افسران کو سپیکر بلائیں اور ان سے پوچھ گچھ کریں انہوں نے کہا کہ میں سپیکر صاحب آپ سے بھی گزارش کرتا ہوں کہ اسمبلی میں لمبی تقریروں کا خاتمہ کیا جائے اور اسمبلی کی جو کارروائی ہے سب سے پہلے وہ مکمل کیا جائے بعد میں اگر کوئی بولتا ہے تو لمبی تقریر کی بجائے مختصر بولیں تاکہ اسمبلی کا وقت ضائع نہیں ہوسکے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

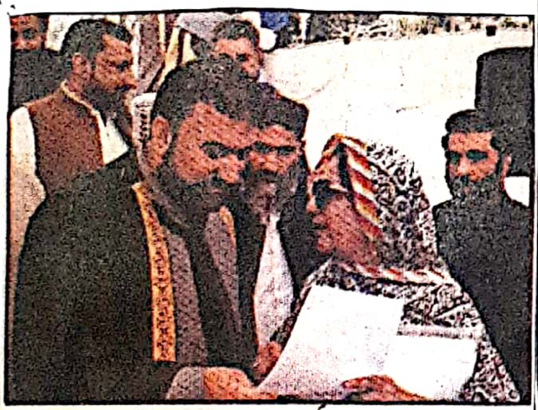

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو خاتون سائلہ اپنی درخواست پیش کر رہی ہیں

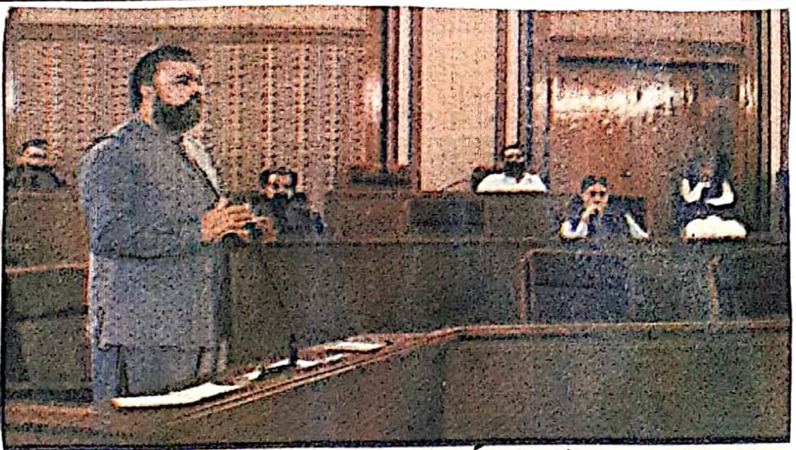

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ کے پہلے کانووکیشن کے موقع پر مختلف بی ایس پروگرام میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والی طالبات کو ڈگری دے رہے ہیں

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet N... ...e No.


THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 — منگل 10 ستمبر 2024ء بمطابق 05 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 248

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

## شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں جن کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کو صوبے اور ملک کا مثالی ادارہ بنانے کیلئے اس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی

**بلوچستان میں اس وقت پانچ خواتین ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں، ہمیں اپنی بچیوں کی تعلیم پر توجہ دینا ہوگی، کانووکیشن سے سرفراز بگٹی کا خطاب**

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں شہید پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب فیکلٹی کے قیام اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کی شمعیں روشن کرنے اور بحالی امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں جن کی عظیم قربانیوں کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا، وزیر اعلیٰ نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کے تدریسی اسٹاف اور طالبات کے لئے پانچ سولیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، پیر کو یہاں گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے بی ایس کانووکیشن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو گولڈ میڈل اور ڈگریز دینے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ کوئی بھی معاشرہ خواتین کی تعلیم کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتا دین اسلام نے بھی ہمیں صنفی امتیاز کے بغیر تعلیم کی ترویج و فراہمی کا درس دیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اسوقت پانچ خواتین ڈپٹی کمشنرز اور ایک اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں جنہوں نے نہایت اطمینان بخش اور مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ثابت کیا ہے کہ خواتین کسی بھی طرح اپنی خداداد صلاحیتوں میں مردوں سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ ایک پڑھی لکھی ماں ہی ایک باشعور اور ترقی یافتہ خاندان کی بنیاد ثابت ہوتی ہے اس لئے ہمیں اپنی بچیوں کی تعلیم پر بھرپور توجہ دینی ہوگی انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا ہے اس پروگرام کے تحت ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے تحت میٹرک کی پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات اور طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات حکومت بلوچستان ادا کرے گی اس کے علاوہ سائنس کے کسی بھی مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والے بلوچستان کے ہر طالب علم کو دنیا بھر کی 200 اعلیٰ جامعات میں فل فنڈڈ اسکالرشپ فراہم کی جائے گی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے طالبات کو نصیحت کی کہ وہ حصول علم کے لیے پوری یکسوئی اور لگن سے محنت کریں اور عملی زندگی میں جو بھی شعبہ جوائن کریں پاکستان اور یہاں کی عوام کی خدمت کو اپنا شعار اور مشن بنائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن عزیز سے غیر مشروط وفاداری اور ملک کے لئے نیک نیتی سے محنت ہی ہم سب کا نصب العین ہونا چاہیے اور اسی میں ہی عظمت ہے تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان کے ساتھ وفاداری کی ملک نے اسے عزت دی اور جس نے بھی غداری کی اسے رسوائی نصیب ہوئی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے رواں ہفتے سرکاری ملازمت سے ریٹائرمنٹ حاصل کرنے والی گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی پرنسپل پروفیسر راحیلہ رمضان کی طویل تعلیمی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے ناخواندگی کے اندھیرے مٹا کر علم کی شمعیں روشن کرنے والوں میں پروفیسر راحیلہ رمضان کی خدمات کو بھی ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کے کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

## وزیراعلیٰ پنجگور میں پولیس افسر کے قتل کی مذمت، واقعات کے تدارک کی ہدایت

گشت پر مامور پولیس اہلکاروں کو ٹارگٹ کرنا قابل مذمت ہے، لیاقت لہڑی کے بھائی کی تعزیت بھی کی

پنجگور (آئی این پی) پنجگور میں پولیس گشت پر مسلح افراد کے حملے میں سب انسپکٹر شہید ہوگیا۔ حکام کے مطابق اتوار کی شب پنجگور کے علاقے چتکان بازار میں مسلح افراد نے اچانک پولیس گشت پر فائرنگ کردی۔ واقعے میں ایک پولیس اہلکار شہید ہوگیا، جس کی شناخت سب انسپکٹر شکیل احمد کے نام سے ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی نفری جائے وقوع پر پہنچی اور شہید اہلکار کی لاش کو اسپتال منتقل کیا گیا جب کہ متعلقہ اداروں نے حملے کے مقام سے شواہد جمع کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ دوسری جانب وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے پنجگور میں پولیس موبائل پر فائرنگ کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے شہید سب انسپکٹر شکیل احمد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے شہید کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ سب انسپکٹر شکیل احمد نے فرائض کی بجا آوری کے دوران شہادت کا مرتبہ پایا۔ شہید سب انسپکٹر شکیل احمد کی قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ہماری تمام تر ہمدردیاں شہید کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Rs: 30

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 855 QUETTA Tuesday September 10, 2024 /Rabi ul Awal 05, 1446

# Provincial assembly passes resolution to implement minority quota

## Balochistan CM assures MPA of redressal of concerns against Coast Guard

**Staff Report**

**QUETTA:** Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bagti on Monday said that the Coast Guard officials of Hub would be called to realize the concerns of the members of the Provincial Assembly (MPA) regarding it. He said this on the flour of Provincial Assembly in response of MPA Asadullah Baloch who earlier expressed his reservation regarding the Coast Guard Officials of Hub area of Lasbela district. The Assembly Session was chaired by Speaker Balochistan Assembly Captain (Rtd) Abdul Khaliq Achakzai on Monday. The chief minister said that the opposition would also be invited to attend the meeting in this regard.

He said that there was a request from the Speaker that the assembly should be run under rules and regulations. The Speaker supported the proposal of the CM and said that if the members are not given a chance, then they make complaints, but I am trying to run the assembly under rules and regulations. Parliamentary Secretary Sanjay Kumar presented a joint resolution on behalf of the minority assembly members Ravi Pooja and Patrick Sant Masih read that in the text of the resolution that people belonging to minorities in Pakistan should not only be involved in politics but also in Pakistan's forces, bureaucracy, education, apart from health.

He said that they were rendering their services for the development and prosperity of the country in various fields of life adding the the State is committed to the protection, empowerment and development of under-represented communities including religious minorities to ensure their participation in economic, political and public representation. Sanjay Kumar said that the federal and provincial governments have allocated 5% quota for minorities in the jobs of all government and non-government organizations but the 5 percent quota reserved for the minorities in the provincial departments was not being implemented due to which the minorities were being deeply worried.

Therefore, this house recommends the government to take steps to implement the quota allocated for minorities, he said. Later, the joint resolution was unanimously approved by law makers. During the season, heated arguments were exchanged between Mir Ali Madad Jatak and Mir Asadullah Baloch. Fateha was offered on the death of the brother of Parliamentary Secretary Services and General Administration Mir Liaquat Ali Lehri before starting of the session. Earlier, the Speaker Abdul Khaliq Achakzai welcomed the boys and girls of Iqra Middle High School for attending the Assembly session. Later, the assembly session was adjourned till Thursday.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

**QUETTA:** Sanaullah, born with dwarfism, who received a PhD degree in IT from Sorbonne University France, calls on Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Monday.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.


## عوام کی خدمت عبادت سمجھ کر کرتا ہوں‘ علی مدد جتک

**دروازے ہمیشہ کھلے ہیں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں ترقی و خوشحالی آئے گی‘ گفتگو**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ میں لوگوں کی خدمت کو عبادت سمجھ کر کرتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر آئے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے عوام کے مسائل غور سے سنے اور بعض مسائل موقع پر ہی احکامات صادر کیے، انہوں نے کہا کہ میں خود کو عوام کا خادم سمجھتا ہوں، میرے دروازے عوام کے لئے ہمیشہ کھلے ہیں، علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز ہو گیا ہے جن کی منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی اور لوگ خوشحال ہوں گے۔


MASHRIQ QUETTA


## پی ٹی آئی کا جلسہ عوام کے دیئے گئے ووٹوں کی توہین ہے، سلیم کھوسہ

**کسی سیاسی جماعت نے جلسے میں اس طرح خواتین کی توہین نہیں کی جس طرح تحریک انصاف کے رہنماء کررہے ہیں**

**عوام نے ووٹ عوامی خدمت کیلئے دیا تھا پی ٹی آئی قیادت نفرت کا بیج بونے اور ریاست کے خلاف استعمال ہو رہے ہیں**

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے پی ٹی آئی جلسے میں نازیبا الفاظ کے استعمال کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سیاسی جماعت سے زیادہ شرانگیزی پھیلانے والی ٹولہ بن گئی ہے، کسی سیاسی جماعت نے عوامی جلسے میں اس طرح خواتین کی توہین نہیں کی جس طرح تحریک انصاف کے رہنماء کررہے


بقیہ ......... 48 صفحہ نمبر 7 پر


ہیں، پی ٹی آئی کا جلسہ عوام کے دیئے گئے ووٹوں کی توہین ہے عوام نے ووٹ یکسوئی واتحاد اور عوامی خدمت کیلئے دیا تھا لیکن پی ٹی آئی قیادت نفرت کا بیج بونے اور ریاست کے خلاف استعمال ہو رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ گزشتہ روز پاکستان میں دو جلسے ہوئے تھے ایک طرف جذباتی ٹولہ تو دوسری طرف سیاسی جماعت تھی پی ٹی آئی ایک جذباتی ٹولے کے سوا کچھ نہیں کیونکہ عوام سے بننے والی جماعتیں عوام کی توہین نہیں کرتی

## صحافیوں نے مسائل اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا‘ صوبائی وزیر صحت

**صحافی برادری کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے سردار زادہ فیصل خان جمالی**

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی سے پریس کلب اوستہ محمد کے سابق صدر سینئر صحافی محمد حنیف بلوچ کی قیادت میں صحافیوں کے وفد نے ملاقات کر کے علاقائی مسائل اور پریس کلب کی خستہ حالی کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اوستہ محمد کی صحافی برادری نے ہمیشہ حق اور سچ کا ساتھ دے کر عوامی مسائل اجاگر کرنے


بقیہ ......... 39 صفحہ نمبر 7 پر


میں اہم کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ صحافی برادری کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کیے جائیں گے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پریس کلب اوستہ محمد کی تعمیر کے لئے فنڈز اور جدید سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ صحافی معاشرے کا چوتھا ستون بلوچستان کی عوامی حکومت صحافی برادری کی فلاح و بہبود کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ صحافی برادری زرد صحافت سے اجتناب کرتے ہوئے حقیقی مسائل اجاگر کرنے میں کردار ادا کریں اور عوام کے اجتماعی مسائل کی نشاندہی کریں بلوچستان حکومت ہر ممکنہ اقدامات کرے گی

## خواتین کے حقوق کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

**خواتین کی ترقی اور مسائل کے حل کے لیے اقدامات اٹھائیں گے نوابزادہ میر زرین مگسی**

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے صوبائی مشیر برائے قانون نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو ستارہ امتیاز حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے اپنے حلقہ انتخاب کی خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے ممکنہ اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ صوبے کی خواتین


بقیہ ......... 50 صفحہ نمبر 7 پر


کا معاشرے میں اہم مقام ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں خواتین کو آگے لانے کے لئے پروگرامز پر کام جاری ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے مزید کہا کہ ہم خواتین کی ترقی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائیں گے۔ مشترکہ اقدامات اور تعاون سے ہی بلوچستان کی خواتین کی ترقی ممکن ہے۔

## پاکستان ایک فیڈریشن‘ فیڈرل سروسز میں بلوچستان کا بھی کوٹہ ہے، ظہور بلیدی

**سیاسی مفادات کیلئے ہر معاملے کو متنازع بنا کر غلط فہمیاں پیدا کرنا سیاسی جماعتوں کیلئے نیک شگون نہیں**

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور احمد بلیدی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ٹویٹر) ایکس پر اپنے جاری کردہ پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان ایک فیڈریشن اور فیڈرل سروسز میں بلوچستان کا بھی کوٹہ ہے اس کے افسران فیڈریشن کی چاروں اکائیوں سمیت گلگت و کشمیر میں بھی تعینات ہوتے ہیں اس وقت بلوچستان ڈومیسائل رکھنے والے فیڈرل سروس کے افسران پورے ملک میں اعلیٰ عہدوں بشمول پنجاب میں


بقیہ ......... 51 صفحہ نمبر 7 پر


سیکرٹری داخلہ، آزاد کشمیر میں چیف سیکرٹری اور اس سے پہلے، وفاقی سیکرٹری داخلہ اور سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ، چیف کمشنر اسلام آباد اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری گلگت، ڈی جی FIA اور پنجاب و دیگر صوبوں DC اور SP تعینات رہے ہیں اور آج بھی ہیں سیاسی مفادات کیلئے ہر معاملے کو متنازع بنا کر عوام میں غلط فہمیاں پیدا کرنا صوبے، ملک اور سیاسی جماعتوں کے مفاد میں نہیں ہے بطور عوامی نمائندے ہمیں عوام کو حقائق سے آگاہ رکھنا ہے اور مثبت طریقے سے ترقی کے راستے پر آگے بڑھنا ہے اور یہی صوبے اور عوام کی خیر خواہی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.


## کھیلوں کے میدانوں کے آباد ہونے سے صحت مند معاشرہ کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا، راحیلہ درانی

سپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے زیراہتمام یوم دفاع کی مناسبت سے سپورٹس گالا اختتام پذیر، محمد شاہ دوتانی نے عبداللہ جان کو ہرا کر فائنل میچ اپنے نام

**مہمان خصوصی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، سیکرٹری پی ایچ ای واسا عمران کچھی، ڈی جی سپورٹس یاسر بازئی اور علیم خان نے انعامات تقسیم کئے**

کوئٹہ (سپورٹس رپورٹر) بلوچستان سپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے زیراہتمام یوم دفاع پاکستان کی مناسبت سے جرنلسٹس سپورٹس گالا اختتام پزیر ہوگیا، محمد شاہ دوتانی نے فائنل اپنے نام کرلیا، عبداللہ جان کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، صوبائی وزیر تعلیم، چیئرپرسن بسجا راحیلہ حمید خان درانی، سیکرٹری پی ایچ ای واسا عمران کچھی ڈائریکٹر جنرل کھیل محمد یاسر بازئی اور علیم خان نے انعامات تقسیم کئے، تفصیلات کے مطابق بلوچستان سپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن بسجا کے زیراہتمام جاری یوم دفاع جرنلسٹس سپورٹس گالا اختتام پزیر ہوگیا، بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا پہلا سیمی فائنل حماد علی اور عبداللہ جان کے درمیان کھیلا گیا جس میں عبداللہ جان نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 1 کے مقابلے میں 2 سیٹ سے میچ اپنے نام کیا اور فائنل میں جگہ بنالیا دوسرا سیمی فائنل میچ محمد شاہ دوتانی اور کریم بلوچ کے درمیان کھیلا گیا جس میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد محمد شاہ دوتانی نے 1 کے مقابلے میں 2 سیٹ سے اپنے نام کیا، جبکہ فائنل میچ میں محمد شاہ دوتانی نے عبداللہ جان کیخلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے دونوں سیٹ جیت کر فائنل میچ جیت لیا، میچ کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر تعلیم و چیئرپرسن بلوچستان سپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن راحیلہ حمید خان درانی ان کے ہمراہ سیکرٹری پی ایچ ای چیف پیٹرن میر عمران کچھی ڈائریکٹر جنرل کھیل یاسر بازئی، معروف بزنس مین علیم خان اور پرنسپل فزیکل کالج زولیخہ کریم و دیگر موجود تھے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے سپورٹس جرنلسٹس ناکافی سہولیات کے باوجود کھیلوں کے میدانوں میں صف اول میں کھڑے ہوکر کھیلوں کے ایونٹس اور کھلاڑیوں کے مسائل کو دنیا بھر میں اجاگر کررہے ہیں۔


Century Express Quetta


## وزیراعلیٰ تعلیم اور صحت پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، راحیلہ درانی

**پہلی بار سکول ایجوکیشن کیلئے بجٹ مختص، ہائر ایجوکیشن پر بھی توجہ مرکوز ہے**

**درپیش مسائل سے آگاہ ہیں، وزیر تعلیم کا گرلز ڈگری کالج کانووکیشن سے خطاب**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار اسکول ایجوکیشن کیلئے بجٹ میں خطیر رقم مختص کی گئی ہے جبکہ ہائر ایجوکیشن پر بھی حکومت کی توجہ مرکوز ہے تعلیم کے شعبہ کو درپیش مسائل سے آگاہ اور تعلیم کے فروغ کیلئے ہرممکن کردار ادا کئے جارہے ہیں اس سلسلے میں نوجوانوں کے تعاون درکار ہے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کے پہلے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی، راحیلہ حمید درانی نے گریجویشن مکمل کرنے والی طالبات کو مبارکباد اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا کانووکیشن میں شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان تعلیم دوست انسان ہیں جب سے انہوں نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے ان کی توجہ تعلیم اور صحت کے شعبہ پر مرکوز رہی ہے، وزیراعلیٰ کی تعلیم کے حوالے سے واضح پالیسی ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت کی ایک ہی سوچ ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت تعلیم کے سلسلے کو آگے بڑھائیں۔


CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.


## گیس بلوں سے متعلق احکامات پر عمل نہ ہونے پر عدالت عالیہ برہم

### چیف سیکریٹری، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری طلب

**گیس کمپنی حکام کمپنی کو جاگیر کی طرح چلا رہے ہیں، حالات کا تقاضا ہے کہ ان کی کارکردگی پر نظرثانی کی جائے، معزز بینچ**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل بینچ نے گیس بلوں سے متعلق عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے چیف سیکریٹری بلوچستان اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکریٹری کو وضاحت کے لئے اگلی سماعت پر طلب کرلیا ہے۔ عدالت نے سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے بلوچستان میں گیس بلوں میں نت نئے چارجز شامل کرنے، لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر میں کمی کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کی سماعت کے دوران درخواست گذار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ، نصیب اللہ اچکزئی ایڈووکیٹ، برہان الدین ایڈووکیٹ، انظم الدین ایڈووکیٹ، امتیاز شاہ ایڈووکیٹ، سوئی سدرن گیس کمپنی کے محمد عمر سومرو ایڈووکیٹ، ایڈیشنل اے جی ظہیک بلوچ، اسسٹنٹ اٹارنی جنرل خوشحال کاسی اور سوئی گیس کمپنی کے حکام عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران 5 اگست 2024 کے حکم کی پیروی کیلئے جی ایم (ریکوری) ایس ایس جی سی ایل کراچی اور سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ کوئٹہ کے آفیسران پیش ہوئے دوسری جانب گیس بلز سے متعلق شکایات لے کر آنے والے صارفین کی بڑی تعداد بھی عدالت میں موجود تھے۔ سماعت کے دوران معزز بینچ نے کہا کہ ہم وقتاً فوقتاً گیس کمپنی کے حکام سے استفسار کرتے رہے ہیں کہ صوبے کے گھریلو صارفین کے گیس بلوں سے متعلق عدالتی احکامات پر عمل درآمد کیوں نہیں کیا جارہا ہے۔ جس پر ایک بار پھر سوئی گیس کمپنی کی جانب سے عدالت کو بتایا جارہا ہے کہ آئی ٹی شعبے میں کچھ تیکنیکی خرابی کی وجہ سے بلوں کے حساب میں غلطی ہے جب ہم کیس کو میرٹ پر آگے بڑھاتے ہیں تو گھریلو صارفین کے بلز کا مسئلہ حل طلب ہوتا ہے یہ گیس کمپنی کے حکام کی کارکردگی پر کئی سوالات اٹھاتا ہے ایس ایس جی سی کی ایگزیکٹیوز بھی حساب وکتاب کی غلط فہمی میں ہے یہ ایک راکٹ سائنس ہے اور ان فارمولوں کے بارے میں کمپنی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، پبلک سیکٹر انٹرپرائزز جس کا اولین مقصد اس ملک کی عوام کو سہولیات باہم پہنچانا ہے لیکن سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کے رویے سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پاکستانی شہریوں کے بارے میں زیادہ کنسرن نہیں بلکہ وہ کمپنی کو ایک جاگیر کی طرح چلارہے ہیں اور حالات کا تقاضا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کی کارکردگی پر نظرثانی کی جائے۔ ان کا نان ٹیکنیکل، نان پروفیشنل، ضدی اور مغرور رویہ عوام کو ایس ایس جی سی کے بائیکاٹ کے آپشن پر مجبور کردے گا۔ لوگ افسوس اور احتجاج کے ساتھ اپنے تحفظات کا اظہار کررہے ہیں لیکن ایس ایس جی سی حکام ان پر توجہ دینے کو تیار نہیں ہے۔ سماعت کے دوران جی ایم (ریکوری) ایس ایس جی سی ایل نے بتایا کہ نگا بلنگ سائیکل اگلے ہفتے سے شروع ہوگا اور عدالت کے احکامات کی روشنی میں تمام صارفین کے بلوں کی صحیح درستگی کی جائے گی۔ عدالت نے مذکورہ حکمنامے کی کاپی وزیراعظم پاکستان کے پرنسپل سیکریٹری کی آگاہی اور تعمیل درآمد کے لئے بھیجنے کی ہدایت کی اور عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں وزیراعظم کے پرنسپل سیکریٹری کو ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت کی ہے۔ عدالت نے مذکورہ حکم نامے کی کاپی چیف سیکریٹری بلوچستان اور وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری کو بھی آگاہی اور عمل درآمد کے لئے بھیجنے کا حکم دیا ہے اور ہدایت کی ہے کہ چیف سیکریٹری بلوچستان اور وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری اگلی سماعت کے موقع پر ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہوکر اس بابت عدالت کی جانب سے دیئے گئے احکامات پر عمل درآمد سے متعلق پیش رفت رپورٹ پیش کریں۔

## ہرک پل دو ہفتے میں بحال ہوجائیگا، ٹرین آپریشن کی بحالی سیکورٹی کلیرنس سے مشروط

**ریلوے کو 12 کروڑ روپے کا نقصان ہوچکا، بولان سے مسافر ٹرینوں کے علاوہ مال گاڑیاں بھی گزرتی ہیں، ترجمان ریلوے**

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان ریلوے کو بلوچستان میں دو ہفتے قبل ہونے والے شدت پسندی کے دوران تباہ ہونے والے ریلوے کے پل کی وجہ سے روزانہ کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑرہا ہے جبکہ صوبے میں دوبارہ ٹرینیں چلنے کا فیصلہ حکام کے مطابق سیکورٹی کلیرنس ملنے کے بعد کیا جائے گا۔ پاکستان ریلویز کے ترجمان بابر رضا کے مطابق بولان کے علاقے دوزان میں پل تباہ ہونے کے بعد سے اب تک پاکستان ریلویز کو 12 کروڑ روپے کا نقصان ہوچکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبہ بلوچستان کے ضلع بولان سے دو مسافر ٹرینیں بولان میل اور جعفر ایکسپریس گزرتی ہیں جبکہ مال گاڑیاں بھی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شدت پسندی کے واقع میں متاثر ہونے والا پل اور ریلوے ٹریک دو ہفتوں میں کلیئر ہوجائیں گے لیکن ٹرین اس علاقے میں کلیرنس ملنے کی صورت میں ہی چلائی جاسکے گی۔ بابر رضا نے بتایا کہ ضلع بولان جانے والی دونوں ٹرینوں میں مجموعی طور پر تقریباً 2000 مسافروں کی گنجائش ہے، جس سے ہر ٹرین پاکستان ریلویز کو روزانہ کم از کم ایک کروڑ روپے کما کر دیتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ٹریک کی بحالی کا کام شروع ہوچکا ہے جو دو ہفتوں میں مکمل ہوجائے گا لیکن ٹرین آپریشن تب ہی شروع ہوگا جب وہاں سیکورٹی کلیرنس ملے گی۔

## کانگو وائرس سے ایک اور شخص ہلاک

### رواں سال ہلاکتوں کی تعداد 6 ہوگئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کانگو وائرس نے ایک اور جان لے لی۔ رواں سال وائرس سے ہلاکتوں کی تعداد 6 ہوگئی۔ فاطمہ جناح ہسپتال ذرائع کے مطابق خروٹ آباد کے 55 سالہ رہائشی عبدالحمد ولد عبدالوہاب کو 3 ستمبر کو ناک منہ سے خون آنے کے باعث ہسپتال لایا گیا تھا جس کے فوری ٹیسٹ کئے گئے ٹیسٹ رپورٹ میں کانگو وائرس کی تصدیق ہونے کے بعد مریض کو فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف چیسٹ ڈیزیز کوئٹہ کے آئسولیشن وارڈ میں داخل کرکے علاج شروع کردیا گیا تھا تاہم وہ گزشتہ روز زندگی کی بازی ہار گیا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد میت ورثا کے حوالے کردی گئی واضح رہے کہ رواں سال کانگو وائرس سے ہلاکتوں کی تعداد 6 ہوگئی ہے۔

## افغان سرحد پر حملوں کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، سینیٹر عبدالقادر

**افغان فورسز کی اشتعال انگیزی کا مقصد سی پیک منصوبوں کیلئے انتہائی ناسازگار حالات پیدا کرنا ہے**

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ افغان طالبان کی جانب سے ایک بار پھر پاک افغان سرحد پر بلا اشتعال جارحیت کی گئی ہے، پاکستان کی جوابی کارروائی میں 8 افغان طالبان ہلاک اور 16 زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان سے ہی پاکستان کو مشرقی سرحد پر بدترین جارحیت کا سامنا کرنا پڑتا رہا ہے، گزشتہ 77 برس سے پاکستان کسی نہ کسی شکل میں بھارتی سازشوں اور جارحیتوں کا سامنا کررہا ہے، افواج پاکستان نے ہمیشہ بھارت کی ہر طرح کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا ہے، بھارت 77 برس سے پاکستان کی مشرقی سرحد پر مسائل پیدا کررہا ہے اور اب اس کی شہ پر افغان طالبان نے پاکستان کی مغربی سرحد پر حملے شروع کردیے ہیں، افغان سرحد پر حملوں کے پیچھے بھارت کا مکمل ہاتھ ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ افغانستان پاکستان کے تمام احسانات فراموش کرچکا ہے، یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ افغانستان میں سوویت جارحیت کے دوران پاکستان میں ہجرت پر مجبور ہونے والے چالیس لاکھ سے زائد افغانوں کو پاکستان نے 45 برس سے سینے سے لگایا ہوا ہے۔ مگر افغانوں نے بھارتی سرپرستی میں پاکستان کے ہر احسان کو بھلا دیا ہے چنانچہ ایسے حالات میں پاکستان نے بھی طے کرلیا ہے کہ وہ مشرقی کے علاوہ افغان سرحد پر ہونے والی جارحیت کا دندان شکن جواب دیگا۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No

Dated: 10 SEP 2024 Page No.


# سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں کیلئے مختص 5 فیصد کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، بلوچستان اسمبلی

صوبائی محکموں میں اقلیتوں کیلئے مختص کوٹے پر عملدرآمد نہ ہونے کے باعث اقلیتوں میں تشویش پائی جاتی ہے، [illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں کیلئے مختص پانچ فیصد کوٹے پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی قرارداد منظور کرلی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو نصف گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں اقلیتی رکن [illegible] نے اقلیتی اراکین کی جانب سے [illegible] قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے [illegible] افراد پاکستان، بلوچستان کی تعلیم اور صحت کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں میں ملک کی ترقی کے لئے اہم خدمات سر انجام دے رہے ہیں [illegible] اقلیتوں [illegible] کے حقوقِ کا تحفظ ان کو با اختیار بنانے اور ان کی ترقی کیلئے ضروری ہے تاکہ اقتصادی، سیاسی اور عوامی زندگی میں ان کی شرکت کو یقینی بنایا جاسکے جبکہ وفاقی و صوبائی حکومتوں نے تمام سرکاری اداروں کے ملازمتوں میں اقلیتوں کیلئے 5 فیصد کوٹہ مختص کیا ہے لیکن صوبائی محکموں میں اقلیتوں کے لئے مختص کوٹہ [illegible] پر عملدرآمد نہ ہونے کے باعث ہے جس کی وجہ سے اقلیتوں میں سخت تشویش پائی جاتی ہے، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ اقلیتوں کے لئے مختص کوٹہ پر مکمل عملدرآمد کرانے کے لئے فوری طور پر عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ اقلیتوں میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے [illegible] نے کہا کہ پاکستان اور بلوچستان میں آباد غیر مسلموں کو سرکاری اداروں اور اس ایوان میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی ہمیشہ اقلیتوں کو برابر کے حقوق دیے ہیں، آئین میں بھی اقلیتوں کیلئے سرکاری ملازمتوں میں پانچ فیصد کوٹہ مختص ہے تاہم [illegible] جس سے نتیجے میں اقلیتی نوجوان [illegible] ہیں [illegible] اقلیتوں کیلئے مختص [illegible] انہوں نے کہا کہ سرکاری محکموں کے سربراہ اور وزراء اس بات کو یقینی بنائیں کہ سرکاری محکموں میں [illegible] کے دوران اگر غیر مسلم امیدوار کا مطلوبہ [illegible] ہوتے تو اس کو پر کرنے کی بجائے [illegible] بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ اجلاس میں محمد صادق عمرانی، میر زابد ریکی، میر جہانزیب مینگل، میر ظفر اللہ آغا اور مولوی نور اللہ کے محکمہ صحت اور محکمہ صحت، و افرادی قوت سے متعلق سوالات جوابات آنے پر نمٹا دیئے گئے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے محکمہ مالیات [illegible] کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 2021-22 اور کوئٹہ میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 2020-21 پیش کیں۔ بعد ازاں اسپیکر نے اسمبلی کا اجلاس [illegible]

## کوسٹ گارڈ کے رویے پر علی مدد اور اسد بلوچ کے درمیان تند و تیز جملوں کا تبادلہ

[illegible]

اسد بلوچ جب اقتدار میں تھے اس وقت کیا کوسٹ گارڈ نہیں تھی، انہوں نے اس وقت تو کوئی بات نہیں کی، علی مدد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک اور بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے رکن میر اسد بلوچ کے درمیان تلخی، انتہائی تند و تیز جملوں کا تبادلہ، اسپیکر نے تمام غیر پارلیمانی ریمارکس کارروائی سے حذف کرادیے۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے رکن میر اسد بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن اس وقت ہوگا جب غیر جانبدارانہ انتخابات ہوں گے۔ ڈاکٹر دین محمد بلیدی جیسی شخصیت کو بیرون ملک جانے نہیں دیا گیا، بلوچستان سے کراچی جانے والے مسافروں کو بیلہ میں کوسٹ گارڈ کے اہلکار تنگ کر رہے ہیں، کراچی جانے والے مریضوں کو کئی کئی گھنٹے روکا جاتا ہے، مسافروں کا سامان پھاڑ دیا جاتا ہے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو اپنا رویہ تبدیل کرنا ہوگا۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ کوسٹ گارڈ کے ذمہ داروں کو اسپیکر چیمبر میں طلب کرکے انہیں لوگوں کی تذلیل سے روکا اور اس کا مستقل حل تلاش کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں اسد بلوچ کی بات سے متفق ہوں، ہم کوسٹ گارڈ کے حکام کو بلائیں گے، اپوزیشن لیڈر اور اسد بلوچ کو بھی وہاں بلائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اسپیکر سے استدعا کی کہ اسمبلی کی کارروائی کو رولز اینڈ ریگولیشن کے مطابق چلایا جائے، وقفہ سوالات میں لمبی لمبی تقریریں نہیں ہوتی ہیں، ایوان قواعد و ضوابط کے مطابق چلائی جائے۔ اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ یہاں روایت رہی ہے اگر اسمبلی کی کارروائی کو رولز کے مطابق چلائیں تو لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے تاہم اسمبلی کی کارروائی کو رولز اینڈ ریگولیشن کے مطابق چلانا پڑے گا۔ صوبائی وزیر زراعت علی مدد جتک نے کہا کہ کیا جب اسد بلوچ گزشتہ پانچ سال اقتدار میں تھے تو کیا کوسٹ گارڈ نہیں تھی؟ حکمرانی پانچ سالوں کے دوران ایک دن بھی انہوں نے اسمبلی فلور پر بات نہیں کی اب سستی شہرت کیلئے بلوچ پشتون کی بات کی جارہی ہے، کیا اس وقت حب چوکی سے یہاں تک چیک پوسٹوں پر لوگوں کو نہیں روکا جاتا تھا، انہوں نے کہا کہ ملک کیلئے ہماری اسمبلی [illegible] رکن صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ اراکین بلوچستان اسمبلی کیلئے ورکشاپ کا انعقاد کررہے ہیں تاکہ اراکین اسمبلی کے قواعد و ضوابط سے آگاہ کرکے اسمبلی کو بہتر انداز میں آگے لیکر چلا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی غیر پارلیمانی الفاظ اور ایک دوسرے کی عزت نفس کو مجروح کرنے والے الفاظ استعمال کرنے سے اجتناب کریں، یہاں لوگ ہم کو دیکھ رہے ہیں وہ کیا تاثر لیں گے۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ میرے حلقے میں 30 یونین کونسلز میں 12 بی ایچ یوز قائم ہیں جن میں سے چھ غیر فعال اور بند پڑے ہیں، غیر فعال بی ایچ یوز کو فعال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ 2022ء کے سیلاب کے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے کرائے گئے سروے میں سابق رکن صوبائی اسمبلی، رکن قومی اسمبلی و موجودہ رکن قومی اسمبلی جو غریب لوگ ہیں ان کے گھر منہدم ہوئے ہیں ان کی چار دیواری زرعی زمین بھی متاثر ہوئی ہے، جاگیرداروں کے منہدم ہونے والے گھر بھی فہرست میں شامل ہیں حالانکہ ان کے گھروں کو پانی نے چھوا تک نہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان دوبارہ سروے کرائیں تاکہ اصل متاثرین اور غریبوں کی داد رسی ہوسکے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

Bullet No.

## عوام کے تعاون کے بغیر حکومت پولیو کیخلاف جنگ نہیں جیت سکتی، ڈی سی نصیر آباد

عوام پولیو جیسی مہلک وباء سے اپنے بچوں کو بچانے کیلئے قومی کاز میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں' منیر احمد کاکڑ

ہمیں اپنے مستقبل کو ہر صورت اپاہج بنانے سے بچانا ہے' پولیو مہم کے آغاز کے موقع پر گفتگو' ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی نے بریفنگ دی

نصیر آباد (خ ن + نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد کاکڑ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیر آباد ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر ضلع نصیر آباد میں 7 روزہ پولیو مہم کا افتتاح کر دیا ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیر آباد ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی نے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد کاکڑ کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ ضلع میں انسداد پولیو مہم 15 ستمبر تک جاری رہے گی پولیو مہم کے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ مہم میں ایک لاکھ 57 ہزار 1 سو 4 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے جس کیلئے 37 یونینز میں 37 یوسی سپروائزرز 104 ایریا انچارج 33 فکس سینٹرز 429 موبائل ٹیمیں اور 39 فکس سائٹ بنائے گئے ہیں ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد کاکڑ نے کہا کہ ہمیں اپنے بچوں کو اس خطرناک مرض سے بچانے کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑنی چاہئے وقت اور حالات کے تقاضوں کے مطابق ہمیں آگے بڑھنا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ ہم خطرناک بیماریوں کا تدارک کریں کیونکہ ہم کسی صورت وبائی امراض کے ساتھ دنیا کے ساتھ ترقی نہیں کر سکتے عوام کو بھی چاہئے کہ پولیو جیسی مہلک وباء سے اپنے بچوں کو بچانے کیلئے قومی کاز میں اپنا بھرپور انداز میں کردار ادا کریں جب تک عوام کا تعاون نہیں ہوگا حکومت پولیو کیخلاف جنگ کسی صورت نہیں جیت سکتی لہٰذا عوام کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کے مستقبل کو بچانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں تاکہ پاکستان کو بھی فری پولیو ملک بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی گھر گھر آنے والی ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کو یقینی بنائیں اور اپنے بچوں کو پولیو جیسے مرض سے بچانے کیلئے تین قطرے ضرور پلوائیں اور اپنا فرض ادا کریں بصورت دیگر آنے والی نسلیں ہمیں کسی صورت نہیں بخشیں گی اس لئے ہمیں اپنے مستقبل کو اپاہج بنانے سے بچانا ہے۔

## کمشنر مکران کا گوادر میں ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ

منصوبوں میں معیاری میٹریل کا استعمال یقینی بنایا جائے، ہدایت

گوادر (خ ن) کمشنر مکران داؤد خان خلجی کی خصوصی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن کے احکامات کی روشنی میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) سربلند خان نے گوادر کے دو اہم ترقیاتی منصوبوں کا الگ الگ دورہ کیا۔ انہوں نے کوسٹل ہائی وے سے جیمکی تک اور غلام محمد شہزادہ بازار تک زیر تعمیر بلیک ٹاپ سڑکوں کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران بی اینڈ آر کے ایس ڈی او (روڈ) عبدالمظفر بھی ان کے ہمراہ تھے جنہوں نے ان منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور پیشرفت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ دی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے جاری کاموں کا بغور معائنہ کیا۔ ان سڑکوں کی بیس اور سب بیس مکمل ہو چکی تھیں اور تعمیراتی عمل تیزی سے جاری تھا۔ انہوں نے موقع پر موجود انجینئرز اور دیگر متعلقہ افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ منصوبوں میں معیاری میٹریل کا استعمال یقینی بنایا جائے اور کام کی تکمیل مقررہ مدت میں کی جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ یہ ترقیاتی منصوبے علاقے کی معاشی و سماجی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے، کیونکہ یہ سڑکیں نہ صرف شہریوں کو گوادر کے مین شہر اور دیگر حصوں سے منسلک کریں گی بلکہ مقامی عوام کو بھی بہتر مارکیٹوں سے منسلک کریں گے، جس سے کاروباری اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ حکومتی اقدامات کے تحت ترقیاتی کاموں کی رفتار میں مزید تیزی لانے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ گوادر اور اس کے ملحقہ علاقوں میں انفراسٹرکچر کی بہتری کے ساتھ ساتھ عوام کو بہتر معیار زندگی فراہم کیا جاسکے۔

## بلوچستان کی ترقی کیلئے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر کام کرنے کی ضرورت ہے' سیدال ناصر

بلوچستان کی حکومت صوبے کی رفتار تیز کرنے کیلئے کوشاں ہیں [illegible]

وزیراعظم پاکستان بلوچستان کی تعمیر ترقی میں دلچسپی رکھتے ہیں' نثار بلوچ سے ملاقات میں گفتگو

خاران (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے پاکستان مسلم لیگ (ن) خاران کے سینئر رہنماء میر نثار بلوچ نے کوئٹہ میں ملاقات اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے بلوچستان کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے اور کہا کہ قومی یکجہتی اور اتحاد سے ہم مسائل پر قابو پاسکیں گے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم ......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان میاں محمد شہباز شریف بلوچستان کی تعمیر ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں وہ بلوچستان میں زرعی انقلاب لانا چاہتے ہیں اور بلوچستان میں صوبائی حکومت صوبے کی رفتار تیز کرنے کے لئے کوشاں ہیں اس موقع پر مسلم لیگ ن کے صوبائی رہنماء میر نثار بلوچ نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کا شکریہ ادا کیا

Century Express Quetta

## شہر کی بہتری، عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے آمدنی میں اضافہ ضروری، کمشنر کوئٹہ

میٹروپولیٹن کارپوریشن کی تمام جائیداد کے کرایوں کا از سر نو جائزہ لے کر نئے ریٹس مرتب کئے جا رہے ہیں، حمزہ شفقات

آمدنی میں اضافہ، مستحکم ٹیکس کلیکشن، سروسز کی فراہمی سے متعلق اجلاس، BRA اور میٹروپولیٹن کی مشترکہ ٹیم بنانے کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ/کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقت کی زیر صدارت میٹروپولیٹن کارپوریشن کی آمدنی میں اضافہ، مستحکم ٹیکس کلیکشن، سروسز کی فراہمی، آمدنی اور اخراجات میں توازن کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین بی آر اے نور الحق بلوچ کے علاوہ میٹروپولیٹن کارپوریشن ٹیکسیشن آفیسر، اے اور ریگولیشن، اے آئی او، لاء آفیسر اور اکاؤنٹس افیسر بھی موجود تھے اجلاس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کی آمدنی میں اضافے کے لیے ٹیکسیشن کے نظام کو وسعت دینے، نئے ٹیکس دہندگان کی تفصیلات، مکمل ٹیکس ڈیٹا مرتب کرنے، جوائنٹ سروے، آمدنی اور اخراجات میں توازن اور ٹیکس کی وصولی کے نظام کو منظم کر کے اس کو تیز کرنے کے حوالے سے اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بی آر اے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ایک مشترکہ ٹیم تشکیل دی جائے گی جو کہ کوئٹہ میں جوائنٹ سروے کر کے ایک ماہ کے اندر اندر اپنی رپورٹ جمع کرائے گی تاکہ ٹیکس نیٹ کو بڑھانے کے لیے مکمل ڈیٹا مرتب ہو اور ایک میکنزم کے تحت ٹیکس وصولی کی جاسکے۔ پراپرٹی ٹیکس کے حوالے سے اربن کونسل ٹیکس کی قانون سازی اور نفاذ کے بعد ٹیکس کلیکشن میں تیزی آئے گی اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی آمدنی میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے کہا کہ کوئٹہ کی بہتری اور عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے آمدنی میں اضافہ ضروری ہے اس سلسلے میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں ٹیکس وصولی کے نظام کو مزید بہتر کیا جائے گا تاکہ آمدنی اور اخراجات میں توازن قائم ہو سکے اس کے علاوہ تمام پراپرٹی اور کاروبار کو منظم طریقے سے ٹیکس نیٹ میں شامل کیا جائے تاکہ میٹروپولیٹن کی آمدنی میں بہتری آئے انہوں نے کہا کہ بی آر اے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کا جوائنٹ سروے مکمل ہونے پر ہمارے پاس تمام ریکارڈز موجود ہوں گے جس سے ہمیں منظم طور پر ٹیکس جمع کرنے میں آسانی ہوگی۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی آمدنی میں اضافہ کے لیے ایسے اقدامات اور پالیسی مرتب کرنی ہوگی تاکہ مستقبل میں فنڈز کے لیے حکومت پر انحصار کو کم کر کے اخراجات خود چلا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کی تمام جائیداد کے کرایوں کا از سر نو جائزہ لے کر نئے ریٹس مرتب کیے جا رہے ہیں جس سے آمدنی میں اضافہ متوقع ہے اور تنخواہ اور فنڈز کے مسئلے سے بھی چھٹکارا حاصل ہوگا۔

CamScanner

## وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم محکمہ اریگیشن و پی ایچ ای کی جاری ترقیاتی اسکیمات کے دورہ پر پہنچ گئے

### ایکسئین پی ایچ ای حب کو زیر التواء اسکیمات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت

حب (نمائندہ انتخاب) بلوچستان میں مفاد عامہ کے اہم کاموں میں گڈ گورننس عوامی خدمات کی فراہمی ترقیاتی اسکیموں کی نگرانی فنڈز کے استعمال میں شفافیت یقینی بنانا اور کوتاہیوں کو دور کرنا سی ایم آئی ٹی کے اہم کام ہیں بلوچستان میں سی ایم آئی ٹی اس سلسلے میں متحرکانہ کردار ادا کررہی ہے سرکاری ذرائع ابلاغ کے جاری ہینڈ آؤٹ کے مطابق پیر کیروزسی ایم آئی ٹی ممبر منظور حسین اور عبدالغفار اچکزئی نے ضلع حب میں محکمہ اریگیشن اور پی ایچ ای کی جاری ترقیاتی اسکیمات کا دورہ کیا ساکران پائپ لائن اسکیم

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

پراجیکٹ سائٹ مانیٹرنگ کے دوران ایکسئن پی ایچ ای حب بالاچ امیر اور ایس ڈی او منصور بزنجو کو زیر التوا اسکیمات کو مکمل کرنے کی ہدایت کی ایکسئن پی ایچ ای نے سی ایم آئی ٹی ممبر کو بتایا کہ ضلع حب کی گنجان آبادی والے ایریاز گلشن امیر آباد مینگل آباد گلیکسی ٹاؤن اور غریب آباد میں پانی کی صاف فراہمی کا اہم منصوبہ ہے 6 کروڑ روپے لاگت کے اس منصوبے کی بروقت تکمیل ضروری ہے ساکران اریگیشن کینال سے پمپنگ اسٹیشن ذریعے گلیکسی ٹاؤن تک 8 کلومیٹر پر محیط پائپ لائن پراجیکٹ ہے اس منصوبے میں دو واٹر اسٹوریج ٹینک کی تعمیر منصوبے میں شامل ہے اس موقع پر ممبر سی ایم آئی ٹی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم محکموں کے ساتھ مل کر بہتر سروس کی فراہمی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ممکن بنانے میں کوشاں ہے سی ایم آئی ٹی ممبر نے محکمہ پی ایچ ای کے ایگزیکٹیو انجینئر بالاچ امیر اور ایس ڈی او منصور بزنجو سے گڈانی کو پانی فراہمی کے پمپنگ اسٹیشن مین تالاب اور اریگیشن کینال سے پانی فراہمی سے متعلق بریفنگ بھی لی بعدازاں وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم نے 65 ملین کی لاگت سے سونمیانی ناکہ کھارڈی اور 27 کروڑ کی لاگت۔ بچکی گوٹھ حب میں حفاظتی بندات کی تعمیراتی منصوبے کی سائٹ کا معائنہ اور منصوبوں کی تکنیکی پہلوؤں کا جائزہ لینے کیساتھ پراجیکٹ اخراجات سے متعلق اریگیشن افسران سے بریفنگ لی سی ایم آئی ٹی کی ٹیم نے پیر کس میں زریاب ڈیلے ایکشن ڈیم کے زیر تعمیر منصوبے اور اسپیل وے کی ڈیزائن سے متعلق معلومات حاصل کیں اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے ایس ڈی او آصف عرانی اور سب انجینئر میر محمد نے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کو جاری ترقیاتی منصوبوں کی فزیکل اور فنانشل پروگریس کے حوالے سے بریفنگ دی۔

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

Bullet No.

# جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کا اسمبلی کے سامنے اجتماعی استعفے پیش کرنے کا اعلان

جامعہ بلوچستان کو درپیش مالی و انتظامی بحران کے حوالے سے تفصیلی کھلا خط صدر، وزیراعظم پاکستان، گورنر و وزیراعلیٰ بلوچستان کو لکھ دیا، پروفیسر ڈاکٹر کلیم بڑیچ

**16 ستمبر سے دوبارہ جامعہ بلوچستان میں مجبوراً علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ قائم کرکے احتجاج کا آغاز کریں گے، پروفیسر ارسلان شاہ، فرید خان اچکزئی و دیگر**

کوئٹہ (پ ر) اکیڈیمک سٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان کی کابینہ کا اجلاس گزشتہ روز اے ایس اے کے دفتر میں زیرصدارت پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ منعقد ہوا، اجلاس میں نائب صدر پروفیسر ارسلان شاہ، جنرل سیکرٹری فرید خان اچکزئی، ڈاکٹر سعید احمد ایسوٹ، ڈاکٹر شبیر احمد شاہوانی، میڈم فائزہ میر، ڈاکٹر کامران تاج، پروفیسر مسعود مندوخیل نے شرکت کی، اجلاس میں اکیڈیمک سٹاف ایسوسی ایشن جنرل باڈی اجلاس میں اساتذہ کرام کے پیش کردہ تجاویز اور رائے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ان تجاویز اور رائے کے پیش نظر متفقہ طور فیصلہ کیا گیا کہ جامعہ بلوچستان و ریسرچ سینٹرز کو درپیش سخت مالی و انتظامی بحران کے حوالے سے ایک تفصیلی کھلا خط صدر و وزیراعظم پاکستان، گورنر و وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت تمام سیاسی جماعتوں، طلباء تنظیموں، وکلاء برادری، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے نام لکھ انہیں بھیج دیا جائے گا، اجلاس میں واضح کیا گیا چونکہ گزشتہ کئی سالوں سے جامعہ بلوچستان و ریسرچ سینٹرز کے اساتذہ کرام اور ملازمین کو ماہانہ تنخواہوں اور پینشنز کی عدم ادائیگی کی وجہ سے سخت مشکلات درپیش ہیں اس لئے مستقل حل کیلئے صوبائی و مرکزی حکومت پر زور دیتے ہوئے 16 ستمبر بروز سوموار سے جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کرام مجبوراً علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ جامعہ بلوچستان کے مین گیٹ کے سامنے روزانہ کی بنیاد پر لگائے گا اور حکومت نے مالی بحران کا مستقل حل نہیں نکالا تو پھر اگلے ہفتے سے پریس کلب کوئٹہ کے سامنے علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ لگایا جائے گا اور آخر میں بلوچستان صوبائی اسمبلی کے سامنے احتجاجی کیمپ لگایا جائے گا

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

## طلباء رہنماؤں کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کرنا افسوسناک ہے، بی این پی

### نوجوانوں میں خوف و ہراس، علم و آگاہی، جامعات سے دور رکھنے کی سازشیں کی جارہی ہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں بی ایس او کے چیئرمین بالاچ قادر بلوچ، مرکزی سیکرٹری جنرل صمد بلوچ، مرکزی رہنما شکور بلوچ کے ناموں کو فورتھ شیڈول میں شامل کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ دانستہ طور پر بلوچستان میں ماورائے آئین و قانون اقدامات کرنا یہاں تک کے مستقبل کے معماروں کے نام فورتھ شیڈول شامل کرنا ناروا سلوک روا رکھنا انتہائی افسوسناک ہے، بی ایس او کی اپنی ایک تاریخ ہے اس پلیٹ فارم سے طلباء و طالبات شعور، علم و آگاہی مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کرتے ہیں مگر دوسری جانب آج بلوچستان میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے حکمرانوں بلوچستان میں امن و آشتی کے دعوے کر رہے ہیں لیکن ان کے اقدامات، ناروا سلوک سے لگتا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں خوف و ہراس، علم و آگاہی، جامعات سے دور رکھنے کی سازشیں کر رہے ہیں فارم 47 کے حکمران بلوچستان میں ماورائے آئین اقدامات میں معروف عمل ہیں۔

## عوامی نمائندے مسائل سے پردہ پوشی کر رہے ہیں، مولانا رمضان

### بیروزگاری اور مہنگائی نے لوگوں کی کمر توڑ دی، بجلی، گیس، پانی میسر نہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) سنی علماء کونسل بلوچستان کے امیر مولانا محمد رمضان مینگل نے کہا ہے کہ مہنگائی، بے روزگاری عام ہوگئی، بجلی، گیس، پانی میسر نہیں لوگ دو وقت کی روٹی کے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں۔ عوامی نمائندے اسمبلی کو مچھلی بازار بنا کر عوام کے مسائل حل کرنے کی بجائے ایک دوسرے کی ذاتیات پر اتر آئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل دن بدن جنم لے رہے ہیں مہنگائی نے لوگوں کی کمر توڑ دی ہے دو وقت کی خشک روٹی لوگوں کو میسر نہیں گرمی کے موسم میں بھی امور خانہ داری کے لئے گیس دستیاب نہیں جبکہ بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ گھریلو اور کاروباری طبقہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لوگوں کو پانی میسر نہیں ہزاروں روپے کا ٹینکر کے ذریعے پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ بے روزگاری دن بدن بڑھتی جارہی ہے نوجوان ڈگریاں ہاتھ میں لیکر دردر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ عوامی نمائندے عوام کے مسائل حل کرنے کی بجائے ایوان کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے ایک دوسرے پر الزام تراشی کرکے عوام کے مسائل سے پردہ پوشی کر رہے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلئے اپنا عملی کردار ادا کریں۔

## شعیب شاہین کو چیمبر سے گرفتار کرنا قابل مذمت ہے، بلوچستان بار کونسل

### پاکستان ایک جمہوری ملک، اسکا آئین ہر کسی کو سیاست و پرامن جلسہ کرنے کی اجازت دیتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بار کونسل کے جاری ایک بیان میں اسلام آباد پولیس کی جانب سینئر وکیل سابق وائس چیئرمین اسلام آباد بار کونسل سابق صدر اسلام آباد ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن شعیب شاہین کو ان کی چیمبر سے گرفتار کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد پولیس کا یہ اقدامات ناقابل برداشت ہے بیان میں کہا کہ شعیب شاہین ایک ذمہ دار اور اہم عہدے پر فائض رہے ہیں وہ وکلاء تحریک میں اور سیاست میں سرگرم عمل رہے ہیں۔ بیان میں کہا کہ اسلام آباد انتظامیہ بوکھلاہٹ کا شکار ہے پاکستان ایک جمہوری ملک ہے اور پاکستان کا آئین ہر کسی کو سیاست کرنے پرامن جلسہ کرنے جلسے سے خطاب کرنے کی اجازت دیتا ہے موجودہ حکومت کا یہ اقدام بدترین آمریت ہے بلوچستان بار کونسل نے اسلام آباد انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ شعیب شاہین سمیت تمام سیاسی کارکنوں کو فوری رہا کرے چیمبر میں گھس کر وکیل رہنما کو گرفتار کرنے والے تمام اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرے۔

## دشمن پاکستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن نہیں دیکھنا چاہتا، منظور کاکڑ

### سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن ملک کیخلاف سازشوں کا ساتھ دینا ملک اور عوام کیساتھ وفاداری نہیں ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ اپنی سیاسی ساکھ بچانے کے لئے چند لوگ ملک میں انتشار اور افراتفری پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن ملک کے خلاف ہونے والے سازشوں ساتھ دینا نہ ملک اور نہ ہی عوام کیساتھ وفاداری ہے دشمن ملک کبھی بھی نہیں چاہتا کہ پاکستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو جسے ناکام بنانے کے لئے یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نوجوانوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ ہم نے ہمیشہ ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی کی سیاست کی ہے حکومتوں سے سیاسی اختلافات ہوسکتے ہیں مگر ریاست سے اختلاف رکھنا غداری کے زمرے میں آتا ہے اپنی سیاست کو بچانے کے لئے ملک دشمنی پر اترنا ملک اور عوام کے ساتھ کونسی مخلصی ہے چند ایسی لوگ اور گرداب بھی موجود ہے جو دشمن قوتوں کے بہکاوے میں آکر عوام دشمنی کر رہے ہیں دشمن ممالک خاص طور پر بھارت کبھی بھی نہیں چاہتا کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان ترقی کرے جنہیں پہلے بھی ناکامی سے دوچار ہونا پڑا اور آئندہ بھی ناکام ہی ہونگے۔

## حکمرانوں کو بلوچستان کے عوام کو حقوق دینے ہونگے' مولانا ہاشمی

### باتوں کی بجائے عملی کام کیا جائے عوام کے حقوق کیلئے حق دو تحریک کو فعال کیا جائیگا

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالحق ہاشمی نے

....باقی صفحہ 6 نمبر 35

کہا ہے کہ عوام کے حقوق کیلئے حق دو تحریک کو منظم و فعال کیا جائیگا۔ حکمران و مقتدر قوتیں باتوں اور دعوؤں کی بجائے عملی کام کریں۔ 7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کے آئین میں ترمیم کے ذریعے منکرین ختم نبوت کی حیثیت متعین ہوگئی۔ برصغیر میں فتنہ قادیانیت کے خلاف طویل جدوجہد کی منزل کو پہلا مرحلہ مل گیا۔ قادیانی، لاہوری، احمدی گروپس غیر مسلم اقلیت قرار دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اہل بلوچستان امن، حقوق اور انصاف کیلئے پریشان ہیں۔ ربیع الاول کے دوران رابطہ عوام، حق دو مہم ممبر سازی بھی چلا رہے ہیں۔ امرائے اضلاع، ذمہ داران حق دو مہم، ممبر سازی و عشرہ سیرت کے دوران گھر گھر جا کر لوگوں کو دعوت دیں۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کی عدم بازیابی، مظلوم عوام کی بنیادی حقوق سے محرومی، مسائل کے حل، حقوق کی فراہمی کے حوالے سے حکومتی بے حسی لمحہ فکریہ ہے بلوچستان کے مسائل اس وقت حل ہوں گے جب حکمران مقتدر قوتیں مخلص ہوں حکمرانوں کو اہل بلوچستان کو حقوق دینے ہوں گے۔

## ملکی مفادات پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرینگے، مولانا عبدالواسع

### ہماری اکثریت کو سازش کے تحت اقلیت میں تبدیل کیا گیا، بیان

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی امیر جمعیت علما اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام جمعیت علما اسلام کی ماضی کی خدمات کے معترف ہیں ہم سیاست میں شائستگی کے قائل ہیں، ہماری قیادت ہر دور میں سیاسی تحاریک کی سرخیل رہی ہے، جمعیت علما اسلام صوبے کی سب سے بڑی سیاسی قوت ہے ہماری اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کیلئے بہت بڑے منصوبے سے سازشیں ہوئی ہیں ہم تمام تر سیاسی نقصانات کے متحمل تو ہوسکتے ہیں لیکن وطن عزیز کے مفادات پر نہ کل سمجھوتہ کیا اور نہ ہی آج اس کیلئے کسی قیمت پر تیار ہوں گے جمعیت علما اسلام پاکستان کی سالمیت پر کوئی آنچ آنے نہیں دے گی مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان دنیا میں اسلامی تشخص کی اہم کی نشانی ہے اسرائیل سمیت تمام مغربی صیہونی قوتیں کسی صورت اسلام کے نام پر بننے والی اس عظیم مملکت کو ترقی کرنے نہیں دے رہی ہیں جس کیلئے وہ ہر محاذ پر پاکستان کی جڑیں کھوکھلی کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔

CamScanner

# حکمران مہنگائی میں کمی لانے کے اہل نہیں ملک سیاسی و حکومتی بحران میں ڈال دیتے ہیں جمعیت نظریاتی

**عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات میں قیمتیں کم ہونے کے باوجود ملک میں پیٹرولیم مصنوعات قیمتوں میں کمی نہیں آئی**

**پیٹرولیم مصنوعات، بجلی اور اشیائے خوردونوش قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ سے عوام کی چیخیں نکل رہی ہے، مولانا عبدالقادر لونی**

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبائی جنرل سیکرٹری حافظ عبدالاحد کہدانی، نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، صوبائی سرپرست مولانا خدائے نظر، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی، جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی، سرپرست مولانا نعمت اللہ نے کہا کہ عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات میں قیمتیں کم ہونے کے باوجود ملک میں ......... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرولیم مصنوعات میں کوئی کمی نہیں آئی قوم میں مزید مہنگائی اور بے تحاشا ٹیکسوں کی سکت نہیں ناقص پالیسیوں کی بناء پر مہنگائی اور موجودہ مسائل میں اور اضافہ ہوگیا حکومت کے پاس معیشت کے استحکام کا کوئی ٹھوس و موثر منصوبہ نہیں ہے آئی ایم ایف کی محتاجی اور قرضوں کے بوجھ سے ملک کے دب چکا ہے ملک میں معاشی تباہی اور بحرانوں کا ملبہ سابقہ حکومت پر ڈالنے سے معیشت میں استحکام نہیں آسکتا ہے انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات، بجلی اور اشیائے خوردونوش میں بے تحاشہ اضافہ سے عوام کی چیخیں نکل رہی ہے کہ مکاؤ پالیسی سے ملک میں محنت کش اور مزدوروں کے لئے دووقت کی روٹی کا حصول مشکل بنادیا

## عوام کو روزگار کی فراہمی کیلئے احتجاج کرتے رہیں گے، ہدایت الرحمان بلوچ

**گوادر سمیت بلوچستان کو تاریکی میں رکھا گیا 18 سے 20 گھنٹے لوڈشیڈنگ نے صوبے کو بنجر بنادیا**

**لاپتہ افراد کے مسئلے پر سیاست کی بجائے بازیابی کیلئے عملی مخلصانہ اقدامات اٹھائے جائیں، ایم پی اے**

کوئٹہ (آن لائن) نائب امیر جماعت اسلامی، حق دو تحریک کے قائد ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے ساحل و باڈرز کی حفاظت، عوام کو روزگار کی فراہمی کیلئے احتجاج کرتے رہیں گے گوادر سمیت بلوچستان کو تاریکی میں رکھا گیا 18 سے 20 گھنٹے لوڈشیڈنگ نے بلوچستان کو زرعی طور پر بنجر بنادیا ہے لاپتہ افراد کے مسئلے پر سیاست کی بجائے بازیابی کیلئے عملی مخلصانہ اقدامات ......... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

اٹھایا جائے مزاحمت احتجاج سے ہمیں کوئی نہیں روک سکتا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں اجلاس سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ طویل دورانیہ کی لوڈ شیڈنگ، غیر قانونی ماہی گیری اور سرحدی تجارت پر عائد پابندیوں کے خلاف بھرپور احتجاج اسمبلی کے اندر اور باہر کرتے رہیں گے بلوچستان کو بارود پر مقتدر قوتوں و حکمرانوں نے کھڑا کر کے

شورش زدہ بنادیا ایران اور افغانستان کی سرحدوں کے ساتھ واقع صوبہ بلوچستان کئی دہائیوں سے شورش کا شکار رہا ہے

## جج کی عمر سے زیادہ تقرریاں و ترقیاں قابل گرفت ہونی چاہئیں، امان کنرانی

**جو جج چور دروازے سے بھرتی و ترقی پا چکے ان کو گھر بھیج دیا جائے، سابق صدر**

کوئٹہ (آن لائن) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بانیان پاکستان کا سایہ ڈھلتے EskanderMirza&GM کی ریشہ دوانیوں، فوجی چابک سے انتظامیہ مفلوج، پھر Gen Ayub کی فوجی مداخلت آئین، جمہوریت کو پامال کرنے کے بعد اپنی ہی نرسری سے سیاستدانوں کا نشونما جاری، مقننہ تابع، ریاست کے تیسرا ستون عدلیہ بھی سرنگوں ججوں ......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کو عمر بڑھانے کی لالچ ریاست مغلوب، مفتوح ہو چکا ہے ججوں کی عمر بڑھانے کا حکومت بدنیتی پر مبنی سازش، اپاہج کو بیساکھی کے سہارے کی تلاش، جج کی عمر سے زیادہ ججوں کی تقرریاں و ترقیاں قابل گرفت ہونی چاہیں وہ کس پیمانے پر جج بنے کیسے ترقی پائے جب اس چھلنی سے گذر جائیں جو جج چور دروازے سے بھرتی و ترقی پا چکے ان کو گھر بھیج دیا جائے عمر بڑھانا درکنار حکومت کا ججوں کی عمر بڑھانے کے کسی بھی اقدام کو وکلا و عوام قبول نہیں کریں سپریم کورٹ سے قیمتی کمپیوٹر کا چوری ہونا لمحہ فکریہ قابل تشویش و توجہ و تفتیش سمیت ذمہ داری کے تعین و سزا کے مستحق ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.


## تربت: حساس ادارے کے دفتر کے پاس سے مارٹر گولہ برآمد

کوئٹہ (این این آئی) تربت میں حساس ادارے کے دفتر کے قریب سے مارٹر گولہ برآمد کرلیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق پیر کو تربت کے علاقے پی اینڈ آر کالونی کے قریب واقعہ حساس ادارے کے دفتر کے قریب مشکوک چیز کی اطلاع ملی جس پر پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کرلیا گیا۔ مشکوک اشیاء کو چیک کرنے پر قریبی واقعہ جھاڑیوں سے ایک مارٹر گولہ ملا جسے بم ڈسپوزل اسکواڈ نے ناکارہ بنادیا۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

## کوئٹہ، فائرنگ سے شوروم کا مالک زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپنی روڈ پر گاڑی کے لین دین پر فائرنگ سے شوروم کا مالک زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق اسپنی روڈ پر شوروم میں گزشتہ روز گاڑی کے لین دین پر جھگڑا ہوا فائرنگ سے شوروم مالک جانان کو زخمی کرکے فرار ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا۔

INTEKHAB QUETTA

## گوادر میں موٹر سائیکل کے گودام میں آتشزدگی، کروڑوں کا سامان جل کر خاکستر

### بلدیہ گوادر اور پاک بحریہ کے فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پالیا، آتشزدگی کی وجہ معلوم نہ ہوسکی

گوادر (بیورو رپورٹ) حمید ہنڈا موٹر سائیکل کے گودام میں آگ لگ گئی۔ آگ لگنے سے گودام میں رکھے سامان جل کر مکمل خاکستر ہوگئی ہیں۔ 25 کروڑ مالیت کا نقصان۔ تفصیلات کے مطابق 2 ستمبر کی شب نیو ٹاؤن فیز 1 میں اسماعیل وارڈ گوادر میں واقع حمید ہنڈا موٹر سائیکل کی گودام میں آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کی وجہ سے گودام میں پڑے ہوئے موٹر سائیکلوں کی اشیاء، انجن آئل، ٹائر، ٹیوب اور بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

دیگر پرزہ جات 80 فیصد جل کر خاکستر ہوگئی جس سے 25 کروڑ روپے کی مالیت کا نقصان ہنڈا سینٹر کے مالک کو برداشت کرنا پڑا۔ اس سلسلے میں حمید ہنڈا سینٹر کے مالک، انجمن تاجران مکران کے جنرل سیکریٹری و انجمن تاجران گوادر کے نائب صدر حمید عبدالرشید نے واقعہ کے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ میرے گودام میں نہ بجلی موجود ہے اور نہ ہی سولر سسٹم موجود ہے جس کے سبب شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگنے میں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لیکن آگ کیسے لگا سمجھ سے بالاتر ہے۔ جس کے بعد میں نے بلدیہ گوادر سے رابطہ کیا اور بلدیہ گوادر نے اپنی آگ بجھانے والی گاڑی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور پاکستان نیوی کی بھی آگ بجھانے والی گاڑی بھی پہنچ گئی اور کافی دیر بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میرا کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے لیکن میرا شک ہے کہ مجھے نقصان دینے کے لیے جان بوجھ کر آگ لگوا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاجران کو تحفظ دینے میں ضلعی انتظامیہ اور پولیس مکمل ناکام ہوچکی ہے اگر رات کو پولیس بازاروں اور مختلف مقامات پر تعینات کی جاتی تو شاید مجھے اتنا بڑا نقصان نہیں ہوتا لہذا میں ضلعی پولیس انتظامیہ اور ضلعی انتظامیہ سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ تاجران کو تحفظ فراہم کریں۔ اگر آئندہ اس طرح کے واقعات دوبارہ رونما ہوئے تو مکران بھر کے تاجران شدید احتجاج کریں گے۔

## حب، مزاحمت پر لٹیروں کی فائرنگ، ایک اور شہری جاں بحق

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر میں ڈاکو راج لوٹ مار پر شہری قتل ہونے لگے کوتوال تھانیدار لمبی تان کر سوگئے، کوئی پرسان حال نہیں موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر مسلح لیٹروں کی فائرنگ سے ایک اور شہری قتل مسلح لیٹرے مقتول کی موٹر سائیکل لیکر فرار ہوگئے لواحقین اور شہری سراپا احتجاج بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

پرسان حال نہیں موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر مسلح لیٹروں کی فائرنگ سے ایک اور شہری قتل مسلح لیٹرے مقتول کی موٹر سائیکل لیکر فرار ہوگئے لواحقین اور شہری سراپا احتجاج حب پولیس کے ڈسٹرکٹ چیف امن وامان قائم کرنے میں ناکام ہوگئے حب پولیس کی کارکردگی صرف سیاسی انتقام اور بھتہ خوری تک محدود ہوکر رہ گئی تفصیلات کے مطابق پیر کی شب حب شہر میں سٹی تھانہ کی حدود میں ساکران روڈ آفتاب چوک کے مقام پر 35 سالہ شہری جاوید رند اپنی موٹر سائیکل پر گھر جارہا تھا کہ تعاقب میں آنے والے دو نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں نے راستہ روک دیا موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی تاہم مزاحمت کرنے پر مسلح ڈاکوؤں نے شہری پر فائرنگ کردی جسکے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر وہاں موجود دیگر شہریوں نے اسپتال منتقل کیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا شہری کے قتل پر مقتول کے لواحقین اور شہریوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ حب شہر میں امن وامان کی صورتحال انتہائی گھمبیر ہوچکی ہے حب پولیس سیاسی انتقام اور بھتہ خوری تک محدود ہے پولیس کو شہریوں کے جان ومال کے تحفظ سے کوئی سروکار نہیں ایس پی حب نے پولیس تھانوں میں کٹھ پتلی تھانیدار تعینات کردیے ہیں آئے روز حب شہر ساکران اور صنعتی ایریا میں چوری ڈکیتی لوٹ مار کی وارداتیں ہورہی ہیں لیکن نہ تو نئے آئی جی اور نہ ہی DIG کوئی نوٹس لے رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

## قلات میں مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 سگے بھائی جاں بحق

### ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں

قلات (بیورو رپورٹ) قلات کے علاقے زاوہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو بھائی جاں بحق ہوگئے قلات پولیس کے مطابق گزشتہ روز قلات کے علاقے زاوہ میں نامعلوم مسلح افراد نے باغ پر کام کرنے والے دو مزدوروں پر فائرنگ کرکے قتل کرنے کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے قتل ہونے بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

والوں میں دو بھائی محمد اسماعیل اور محمد عباس ولد نور محمد شامل ہیں اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور نعشوں کو تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو پہنچادیا پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد نعشیں ورثاء کے حوالے کردیا قلات پولیس نے مزید تفتیش شروع کردی۔

## حب کے صنعتی ایریا میں مسلح ڈاکوؤں نے محنت کشوں کو لوٹ لیا

حب (نمائندہ انتخاب) حب کے صنعتی ایریا میں مسلح ڈاکوؤں نے فیکٹری محنت کشوں کو لوٹ لیا اسلحہ کے زور پر محنت کش کو موٹر سائیکل، موبائل فون اور نقدی سے محروم کردیا ڈاکو واردات کے بعد باآسانی فرار ہونے میں کامیاب، پولیس کی جانب سے حسب روایت چوری ڈکیتی کی وارداتوں پر خاموشی اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ ہائیٹ پولیس کی حدود گڈانی لنک فیکٹری کے قریب گزشتہ روز مسلح ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور ایک محنت کش کو اسکی موٹر سائیکل اور بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

موبائل اور نقدی لوٹ کر باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے حب سرکل کے تینوں تھانوں ہائیٹ، سٹی اور ساکران پولیس ایریا میں چوری ڈکیتی اور رہزنی کی بڑھتی ہوئی اور روز کے والے وارداتوں نے شہریوں، تاجروں اور محنت کشوں کو خوف میں مبتلا کردیا روزانہ کی بنیاد پر وارداتیں پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان بن گئے شہری تاجروں سمیت محنت کش بھی عدم تحفظ کا شکار ہوکر رہ گئے مزید برآں حب شہر، ہائیٹ اور ساکران میں ڈاکو راج پر عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کا کہنا ہے حب سرکل پولیس ڈاکو راج ختم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے ڈاکو دندناتے پھر رہے ہیں اور ایک گروہ کی روزانہ کی بنیادی وارداتیں کرنا پولیس کی رٹ کو کھلم کھلا چیلنج کرنے کے مترادف ہے لیکن SP حب سمیت حب سرکل پولیس تھانوں کے SHO کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگتی تمام توجہ اوپر کی کمائی اور ایرانی پیٹرول ڈیزل و دیگر غیر ممنوعہ اشیاء کی ترسیل پر مرکوز اور ڈاکو چور وارداتوں میں مصروف انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان سے حب سرکل میں بڑھتی ہوئی چوری ڈکیتی کے وارداتوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

## 18 سالہ نوجوان نے ٹی ٹی پستول سے گولی مار کر اپنی زندگی کا خاتمہ کردیا

بیلہ (نمائندہ انتخاب) 18 سالہ نوجوان نے ٹی ٹی پستول سے گولی مار کر اپنی زندگی کا خاتمہ کردیا بیلہ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کردی تفصیلات کے مطابق پیر کی صبح گوٹھ اسماعیل کاٹھوڑ بیلہ کے رہائشی 18 سالہ نوجوان عبدالرزاق ولد محمد رمضان قوم عمرانی نے گوٹھ میں قائم اپنی دکان میں ٹی ٹی پستول سے گولی چلاکر خودکشی کرلی اطلاع پاتے ہی بیلہ پولیس نے 1122 ریسکیو سینٹر نیارہ کے رضاکاروں کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر نعش کو بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

سول اسپتال بیلہ پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کرکے مزید تفتیش شروع کردی

## کوئٹہ میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص زخمی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق پیر کو کوئٹہ کے علاقے اسپنی روڈ پر واقع شورم میں لین دین کے معاملے فائرنگ کے نتیجے میں جانان نامی شخص زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا، پولیس نے واقعے کی اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پہنچ کر واقعے سے متعلق تحقیقات شروع کردی۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.


## بولان میں بدترین ٹریفک جام سے لوگ شدید پریشان

**پل تباہ ہونے کے بعد سے ہر وقت ٹریفک جام ہوتا ہے، لیویز اہلکار تعینات کیے جائیں**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سبی قومی شاہراہ پر ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا بولان میں سیلابی ریلوں سے قومی شاہراہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار بولان پل بھی سیلابی ریلوں نظر ہوا گزشتہ دو ہفتوں سے شاہراہ پر سفر کرنے والے مسافر بچے خواتین کو تکلیف کا سامنا مسافروں کا کہنا ہے کہ پل سیلابی ریلے میں بہہ جانے کی وجہ سے متاثرہ شاہراہ پر بڑی گاڑیوں کے ڈرائیورز کی جلدی بازی کی وجہ سے ٹریفک جام سے گاڑیوں کی روانی متاثر متعلقہ انتظامیہ نے بھی کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے مسافروں کا کہنا ہے کہ اگر مذکورہ مقام پر ضلعی انتظامیہ لیویز اہلکاروں کو تعینات کرے تو ٹریفک کی روانی برقرار رہ سکتی ہے اور صوبائی حکومت بولان کے مقام پر لیویز فورس کو تعینات کر کے وقفے وقفے سے سنگل ٹریفک کو اجازت دی جائے گی۔

AZADI QUETTA

## ڈھاڈر سیلاب سے قومی شاہراہ مکمل طور پر تباہی کا منظر پیش کر رہا ہے

**سیلابی پانی سے بہہ جانے کے باعث سڑک انتہائی تنگ ہو چکی ہے جس کے باعث دن بھر ٹریفک جام رہتا ہے**

**سندھ بلوچستان قومی شاہراہ عوام کیلئے مستقبل دردسر بنا ہوا ہے شاہراہ جگہ جگہ پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، عوامی حلقے**

کوئٹہ (یو این اے) ڈھاڈر میں سیلاب سے متاثرہ این 65 بولان قومی شاہراہ بحالی کا منتظر ہے، قومی شاہراہ پے درپے سیلابی ریلوں کی وجہ سے تباہ حال ہو چکا ہے محکمہ این ایچ اے نے این 65 قومی شاہرہ کو سونے کی کان بنالی ہے اور ٹھیکیداروں کے لیے سونے کی دکان ثابت ہو رہی ہے، سڑک انتہائی تنگ ہو چکی ہے جس کے باعث دن بھر ٹریفک جام رہتا ہے قومی شاہراہ کا متاثرہ حصہ ایک کلومیٹر سے بھی کم ہے جسے سر کرتے ہوئے گھنٹوں لگ جاتے ہیں تفصیلات کے مطابق سندھ بلوچستان قومی شاہراہ عوام کیلئے مستقبل دردسر بنا ہوا ہے شاہراہ جگہ جگہ پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے دو سال سے تباہ حال شاہراہ کی بحالی نہ ہونے سے عوام اذیت سے دوچار ہے شاہراہ انتہائی تنگ ہو چکی، بنجرہ پل کے (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 5 پر)

## سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں ڈی سی اوستہ محمد

**صوبائی حکومت کی جانب سے اوستہ محمد اور تحصیل گنداخہ کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہے**

**جلد سیلاب متاثرہ علاقوں میں مزید میڈیکل کیمپ لگائے جائیں گے تاکہ سیلاب متاثرین کا مفت علاج ہو سکیں**

اوستہ محمد (این این آئی) ڈی سی اوستہ محمد نے [illegible] صوبائی حکومت کی جانب سے اوستہ محمد اور تحصیل گنداخہ کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں بروقت [illegible] جاری ہے اور احسن طریقے سے متاثرین میں امداد [illegible] جا رہے ہیں تاکہ سیلاب متاثرین کی مشکلات میں کمی آسکے انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے حکومت بلوچستان وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 5 پر)

محمد شہزادہ بازار تک زیر تعمیر بلیک ٹاپ سڑکوں کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران ایںڈ آر کے ایس ڈی او (روڈ) عبدالمظفر بھی ان کے ہمراہ تھے جنہوں نے ان منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور پیشرفت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ دی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے جاری کاموں کا بغور معائنہ کیا۔ ان سڑکوں کی بیس اور سب بیس مکمل ہو چکی تھیں اور تعمیراتی عمل تیزی سے جاری تھا۔ انہوں نے موقع پر موجود انجینئرز اور دیگر متعلقہ افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ منصوبوں میں معیاری میٹریل کا استعمال یقینی بنایا جائے اور کام کی تکمیل مقررہ مدت میں کی جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ یہ ترقیاتی منصوبے علاقے کی معاشی و سماجی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے، کیونکہ یہ سڑکیں نہ صرف شہریوں کو گوادر کے مین شہر اور دیگر حصوں سے منسلک کریں گی بلکہ مقامی عوام کو بھی بہتر مارکیٹوں سے منسلک کریں گے، جس سے کاروباری اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہو گا۔ حکومتی اقدامات کے تحت ترقیاتی کاموں کی رفتار میں مزید تیزی لانے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ گوادر اور اس کے ملحقہ علاقوں میں انفراسٹرکچر کی بہتری کے ساتھ ساتھ عوام کو بہتر معیار زندگی فراہم کیا جا سکے۔

کمشنر نصیر آباد کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ اوستہ محمد دن رات سخت گرمی کے موسم میں ضلع اوستہ محمد کے تمام محکموں کے آفسران اپنی ڈیوٹی احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں انہوں مزید نے کہا کہ سیلاب زدہ مختلف علاقوں میں امراض کی روک تھام کے لیے میڈیکل کیمپ قائم کر دیے ہیں انشاء اللہ بہت جلد سیلاب متاثرہ علاقوں میں مزید میڈیکل کیمپ لگائے جائیں گے تاکہ سیلاب متاثرین کا مفت علاج ہو سکیں جبکہ ہنگامی بنیادوں پر محکمہ لائیو اسٹاک کی ٹیمیں روانہ کر دی گئی ہیں تاکہ جانوروں میں پائے جانے والی بیماریوں کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی امداد بحالی کے لیے ہم بروقت اقدامات اٹھا رہے ہیں تاکہ متاثرین کی مشکلات میں کمی آسکے ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد جلیل احمد نے مزید کہا کہ سیلاب متاثرین علاقوں کا سروے تحصیلدار اوستہ محمد اور تحصیلدار گنداخہ کی زیر نگرانی میں جاری ہے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024

Page No.


## انسداد پولیو کی قومی مہم: شعور و آگہی کا فقدان اور ہماری ذمہ داریاں

بلوچستان سمیت ملک بھر میں انسداد پولیو کی سات روزہ قومی مہم گزشتہ روز شروع ہوگئی ہے پندرہ ستمبر تک جاری رہنے والی اس مہم کے دوران پولیو ورکرز گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے قومی مہم کا افتتاح کرتے ہوئے پولیو ورکرز کو خراج تحسین پیش کیا ہے پولیو کے خاتمے کے لئے تعاون کرنے والے تمام اداروں کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا ہے۔ نو ستمبر سے شروع ہونے والی یہ قومی مہم اگلے سات دن یعنی پندرہ ستمبر تک جاری رہے گی قومی مہم کے افتتاح کے موقع پر انسداد پولیو کی نمائندہ خصوصی عائشہ رضا فارق، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن، یونی سیف، گیٹس فاؤنڈیشن اور اقوام متحدہ کے نمائندوں سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی وزیراعظم کے ہمراہ تھے وزیراعظم شہباز شریف نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پولیو کے خاتمے کے لئے دوٹوک اقدامات کے عزم کا اعادہ کیا یہاں ہمارے صوبے (بلوچستان) میں بھی پولیو سے بچاؤ کی قومی مہم شروع ہوگئی ہے اور ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوآرڈی نیٹر انعام الحق کے مطابق اس سات روزہ مہم کے دوران صوبے کے 26 لاکھ 55 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے مہم کے دوران گیارہ ہزار پانچ سو پچپن ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں نو ہزار سات دو سینتالیس موبائل ٹیمیں، نو سو پینتالیس فکسڈ سائٹس اور پانچ سو پچانوے ٹرانزٹ پوائنٹس شامل ہیں۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوآرڈی نیٹر نے اپیل کی ہے کہ پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کیا جائے۔ نہ صرف بچوں کے والدین بلکہ معاشرے کے تمام طبقات کا یہ فرض عین ہے کہ وہ پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کو یقینی بنائیں کیونکہ یہ وہ رضا کار ہیں جو ہر طرح کے حالات میں فرنٹ لائن پر رہتے ہوئے ہمارے روشن مستقبل کے لئے گھر گھر جا کر کام کر رہے ہیں ان کے ساتھ ہمیں تعاون کرنا چاہئے رہ گئی پولیو کے موذی مرض کی بات تو کوئی مانے یا نہ مانے عین حقیقت یہی ہے کہ جب تک حکومت اور انتظامیہ کے شانہ بشانہ ہم سب بحیثیت قوم اجتماعی شعور و بیداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں نہیں نبھاتے یہ مرض ختم نہیں ہوگا۔ پولیو کے معاملے کو سنجیدگی سے لینا چاہئے کیونکہ اگر ہم نے اس موذی مرض سے جلد سے جلد جان نہ چھڑائی تو آنے والے برسوں میں ہمیں اس کے غیر معمولی نتائج بھگتنے ہوں گے ہم پر سفری پابندیاں لگ سکتی ہیں اور دنیا ہمارے ساتھ تعلقات استوار رکھنے سے پہلے ہزار بار سوچنے پر مجبور ہوگی پولیو نہ صرف ایک موذی بیماری ہے جو ہمارے پھول جیسے بچوں کو عمر بھر کے لئے معذور کر دیتی ہے بلکہ یہ متعدی بھی ہے یعنی جب تک ایک بھی کیس موجود ہے ہم پولیو فری ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتے طبی ماہرین کا ماننا ہے کہ یہ وائرس نہ صرف بچوں بلکہ بڑی عمر کے افراد کو بھی متاثر کرتا ہے مگر چونکہ بڑی عمر کے افراد کی جسمانی ساخت اور قوت مدافعت اس قدر مضبوط ہوتی ہے کہ وہ اس سے نمٹ لیتے ہیں اور وہ بچے جن کا مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے وہ فوراً اس کے نرغے میں آجاتے اور پھر عمر کے لئے معذور ہوجاتے ہیں کسی زمانے میں پولیو پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ایک عالمگیر بیماری تھی جس سے ہر سال لاکھوں بچے عمر بھر کے لئے مفلوج ہو رہے تھے اور چونکہ بیسویں صدی کے اوائل تک اس کا باقاعدہ علاج دریافت نہیں ہوا تھا اس لئے اس کا پھیلاؤ بھی جاری رہا تاہم انیس سو پچاس کی دہائی میں جب اس موذی مرض کا علاج دریافت ہوا اور موثر ویکسین آئی تو دنیا نے نئے عزم کے ساتھ اس مرض سے نمٹنے کی کوشش شروع کی رفتہ رفتہ دنیا کے غالب حصے سے اس مرض کا خاتمہ ہوگیا اور فقط دو ممالک ایسے رہ گئے جو آج بھی پولیو سے آزاد نہیں ہوئے۔ ان میں ایک ملک افغانستان ہے اور دوسرا وطن عزیز پاکستان۔ پاکستان میں ہر چند کہ گزشتہ کچھ عرصے سے اس موذی مرض سے نمٹنے کے لئے غیر معمولی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے اور ان اقدامات کے نتیجے میں کسی حد تک صورتحال بہتر بھی ہوئی ہے مگر اب بھی کبھی ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی تصدیق ہوتی ہے تو کبھی عملاً نئے کیس سامنے آجاتا ہے ابھی گزشتہ ہفتے اسلام آباد سے پولیو کا نیا کیس رپورٹ ہوا ہے وفاقی دارالحکومت سے عرصہ سولہ سال کے بعد پولیو کیس رپورٹ ہوا ہے جبکہ مجموعی طور پر ملک بھر میں یہ سال کا 17 واں پولیو کیس ہے اس قبل ایسی خبریں آتی رہیں کہ اسلام آباد اور اس کے جڑواں شہر راولپنڈی سے لئے گئے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا ہے اب ایک ایسے وقت میں جب فقط تین دن کے بعد قومی مہم شروع ہونی تھی اور تین کروڑ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جانے تھے وفاقی دارالحکومت کی یونین کونسل رورل فور کے ایک بچے میں وائلڈ پولیو وائرس ٹائپ ون کا پتہ چلا ہے یہ ایک المیہ ہے اور یہ المیے اس لئے رونما ہو رہے ہیں کیونکہ ہم بحیثیت قوم پولیو کے خاتمے کی جنگ کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان میں اس حوالے سے عوام الناس کا جوابی ردعمل اطمینان بخش نہیں۔ پاکستان پولیو اریڈیکیشن پروگرام (جو انسداد پولیو کے لئے غیر معمولی کام کر رہا ہے) کے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق رواں سال اب تک پولیو کے 17 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں بدقسمتی سے بلوچستان 12 کیسز کے ساتھ سرفہرست ہے۔ اس کے علاوہ تین کیسز سندھ، ایک پنجاب اور اب ایک وفاقی دارالحکومت سے حال ہی میں رپورٹ ہوا ہے ملک میں جہاں سے زیادہ کیسز سامنے آرہے ہیں اگر آپ زیادہ چھان بین کریں تو پتہ چلے گا کہ اکثر ایک ہی لسانی اکثریت کے حامل علاقوں میں پولیو کے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے وجہ یہ ہے کہ ان علاقوں میں اس انتہائی موذی مرض اور اس سے بچاؤ کے قومی پروگرام سے متعلق شعور و آگہی کی کمی ہے اب وقت آگیا ہے کہ اس حوالے سے حکومت کے ساتھ ساتھ عام عوام بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں پولیو ٹیموں کے ساتھ معاونت کی جائے انکاری والدین کو قائل کیا جائے اس حوالے سے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا اپنا کردار ادا کرے، سوشل میڈیا اپنا تعمیری کردار نبھائے علمائے کرام، قبائلی عمائدین، سیاسی جماعتیں اور سول سوسائٹی سب کا فرض عین ہے کہ وہ پولیو کے حوالے سے عوام کو شعور دیں نہ صرف اس رواں قومی مہم کو کامیابی سے ہمکنار کیا جائے بلکہ آئندہ کے لئے بھی پولیو سے بچاؤ کی حکومتی کوششوں میں ہر طبقہ بڑھ چڑھ کر حصہ لے تاکہ پاکستان کو پولیو سے پاک کرنے اور ایک صحت مندانہ معاشرے کی تشکیل کے اہداف حاصل کئے جاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

# افغانستان کی دراندازی اور بارڈر مینجمنٹ

افغانستان کے طالبان نے گزشتہ روز پاکستانی چیک پوسٹوں پر بڑے ہتھیاروں سے بلااشتعال فائرنگ کی ہے۔ پاکستان کی جوابی کارروائی میں آٹھ افغان طالبان ہلاک اور سولہ زخمی ہوگئے، مرنے والوں میں دو اہم کمانڈر بھی شامل ہیں۔

پاکستانی سرحدی چیک پوسٹوں، سیکیورٹی اہلکاروں، پولیس اور مختلف چوکیوں و تھانوں پر حملہ کرنے والوں کے پاس جدید ترین اسلحہ ہوتا ہے، یہ اسلحہ نیٹو افواج نے افغانستان سے انخلا کرتے ہوئے وہیں چھوڑ دیا تھا، اس کے علاوہ حامد کرزئی اور اشرف غنی کی حکومتوں کے دور میں امریکا نے افغان نیشنل آرمی تیار کی تھی اور اس افغان فوج کو امریکا اور برطانیہ نے جدید اسلحہ سے لیس کیا تھا۔ افغان نیشنل آرمی نے اپنی روایت کے عین مطابق بغیر لڑے ہتھیار ڈال دیے اور ان فوجیوں کی بڑی تعداد گھروں چلی گئی اور جو بچ گئے وہ طالبان کے ساتھ مل گئے۔ یوں یہ سارا اسلحہ افغان طالبان کی تحویل میں آگیا۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ افغان طالبان کے زیر کنٹرول یہ جدید اسلحہ ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں کے پاس کیسے آیا، ظاہر ہے طالبان انتظامیہ کی امداد کے بغیر یہ ممکن ہی نہیں ہے۔ دوسری جانب افغانستان کی عبوری طالبان حکومت نے پاکستان کے تحفظات پر کبھی توجہ نہیں دی بلکہ ٹی ٹی پی کی حمایت اور پشت پناہی کی گئی جو آج بھی جاری ہے اور یہ سب کچھ کھلے عام ہو رہا ہے۔ یہاں پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ پاکستان کی حکومت کے بارہا احتجاج کے باوجود افغان سرزمین پاکستان کے خلاف مسلسل کیوں استعمال ہو رہی ہے؟ حالیہ حملہ اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ پاکستانی سرحد اور پاکستان کے اندر دہشت گرد کارروائیوں کی کڑیاں افغانستان سے ہی ملتی ہیں۔

پندرہ اگست 2021 کو جب طالبان نے دوحا معاہدے کے تحت کابل کا کنٹرول حاصل کیا، تو اس وقت کی پاکستانی حکومت اور انتہائی دائیں بازو کی سیاسی جماعتوں کی قیادت اور دانشوروں نے مسرت کا اظہار کیا، اس وقت کے وزیراعظم نے تو اعلان کیا کہ طالبان نے غلامی کی زنجیریں توڑ دی ہیں جب کہ طالبان کے پاکستان میں موجود ساتھیوں نے یہ کہنا شروع کر دیا گیا کہ اب افغانستان میں موجود دہشت گردوں کا خاتمہ ہو جائے کیونکہ طالبان افغانستان میں قائم بھارت کے تربیتی کیمپ اور قونصل آفس ختم کر دیں گے۔ طالبان کے حامی اہل قلم اور تنظیموں کے کارکنوں نے بھارت کو یہ کہتے ہوئے دھمکانا شروع کر دیا کہ ''پہلے کابل فتح کیا تھا، اب کشمیر فتح کریں گے'' یہ پاکستانی عوام میں یہ پراپگنڈا کرتے رہے کہ افغان طالبان پاکستان کے حامی اور ہمدرد ہیں بلکہ ہمارے بھائی ہیں۔ تاہم، کچھ عرصے بعد ہی طالبان نے پاکستانیوں کی یہ خوش فہمی یہ بیان جاری کر کے دُور کر دی کہ کشمیر بھارت اور پاکستان کا باہمی تنازع ہے اور افغان طالبان لڑنے کے لیے کشمیر نہیں جائیں گے۔ افغان طالبان نے اقتدار حاصل کرنے سے پہلے کی جیلیں توڑ ٹی ٹی پی کے گرفتار دہشت گردوں کو فرار کرا دیا اور بعد میں پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث کالعدم تحریکِ طالبان پاکستان کے دہشت گردوں کو جیل سے باعزت رہا کرنے کا اعلان کر دیا۔

پاکستان کی پاپولر سیاسی جماعتوں سوائے تحریک انصاف اور ایک دو مذہبی جماعتوں کے باقی پاپولر سیاسی قیادت اور اہل قلم نے پاکستانی حکومت کی طالبان دوست پالیسی کی مخالفت کی تھی اور بھیانک اور خطرناک نتائج کے بارے میں آگاہ کیا تھا جو اب سچ ثابت ہوا ہے۔ افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد پاکستان میں دہشت گردی میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان کا المیہ یہ ہے کہ پاکستانی سیکیورٹی فورسز اور بے گناہ شہریوں کی شہادت کے باوجود کئی نام نہاد دفاعی اور سیاسی تجزیہ کار، تحریکِ انصاف کی قیادت، مذہبی سیاسی جماعتوں کی قیادت اور بعض دینی شخصیات چونکہ چنانچہ اور اگر مگر کا ہتھیار استعمال کرتے ہوئے آج بھی طالبان کی حمایت کرتی ہیں۔ پاکستان میں موجود طالبان کے حمایتی یہ دلیل دیتے تھے کہ اگر نیٹو افواج افغانستان سے چلی جائیں اور طالبان برسر اقتدار آجائیں، تو پاکستان میں بھی امن قائم ہو جائے گا، مگر موجودہ حالات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ طالبان کے اقتدار میں آنے سے پاکستان کا بچا کھچا امن بھی تباہ ہو چکا ہے، پاک افغان سرحد اور پاک ایران سرحد سے غیرقانونی تجارت اور خطرناک ممنوعہ چیزوں کی اسمگلنگ نے پاکستان کی معیشت کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔ افغانستان کی طالبان حکومت نے اپنی جانب سے اس غیرقانونی اور ممنوعہ خطرناک مصنوعات کی اسمگلنگ روکنے کی کوئی کوشش نہیں کی ہے۔

پاکستان میں دہشت گردی کی بڑھتی لہر میں افغانستان کی نرم پالیسی کا مرکزی کردار رہا ہے، پاکستان میں دہشت گردی کی وارداتوں میں افغان باشندوں کی شرکت پائی گئی ہے، کئی خودکش افغانستان سے پاکستان میں داخل ہوئے۔ پاکستان کے شمال مغربی علاقے اپنی پسماندگی اور چند بااثر لوگوں کی وجہ سے دہشت گردوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بنے ہوئے ہیں۔ پاکستان کے امن عمل کے کردار کو دیکھتے ہوئے قوی امید تھی کہ افغانستان میں طالبان کی عبوری حکومت آنے کے بعد پاکستان میں دہشت گرد کارروائیوں کا سلسلہ ختم ہو جائے گا اور کابل انتظامیہ پاکستان کے ساتھ اچھے تعلقات اور دوستی کی راہ ہموار کرے گی مگر بدقسمتی سے کابل کی طالبان انتظامیہ کی جانب سے بھی حامد کرزئی اور اشرف غنی کی کٹھ پتلی حکومتوں والا رویہ ہی سامنے آرہا ہے۔ پاکستان کو کالعدم تنظیموں کے لیے دستیاب پناہ گاہوں اور افغان سرزمین سے آزادانہ کارروائیوں پر تحفظات ہیں۔ دہشت گردی کی ناکام کارروائیاں اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ سیکیورٹی فورسز دشمن کے عزائم کو ناکام بنا رہی ہیں۔ لہٰذا افغانستان کی عبوری حکومت کو دوحا معاہدے میں کیے گئے عہد و پیماں پر عمل کرنا چاہیے۔ پاکستان افغانستان کا ہمدرد ہے۔ افغانستان کی طالبان حکومت کو ٹی ٹی پی، داعش یا القاعدہ کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے تو انھیں اس ایشو پر پاکستان اور دیگر ریجنل پاورز کو اعتماد میں لینا چاہیے تاکہ مشکلات کا حل نکالا جاسکے۔ پاکستان اپنی سرزمین پر خوارج کے حملوں سے نمٹنے کی موثر کارروائیوں کے ساتھ سفارتی کاوشیں بھی بروئے کار لا رہا ہے۔ پاکستان کو افغانستان کی مخالفت کا سامنا چودہ اگست سے پہلے سے ہی ہے۔ پاکستان کی اقوام متحدہ میں رکنیت کی مخالفت افغانستان نے کی۔ 1960 اور 1961 کے دوران افغانستان نے جارحیت بھی کی۔ حکومتِ پاکستان کو افغانستان کے عزائم کا ادراک ہوا، تو جوابی کارروائی کی وجہ سے افغان فورسز کو پسپا ہونا پڑا۔ پاکستان میں ہونے والی دہشت گرد کارروائیوں کی کڑیاں افغانستان سے ہی ملتی ہیں۔ آج بھی افغانستان کی طالبان حکومت نے بھارت کے ساتھ اچھے تعلقات استوار کر رکھے ہیں۔ بھارت کے پالیسی سازوں کے مائنڈ سیٹ کی المنا کی دیکھیے کہ وہ پاکستان کے ڈائیلاگ پر تیار نہیں لیکن افغانستان کے ساتھ اچھے تعلق رکھتا ہے حالانکہ پاکستان نے ہمیشہ بھارت کے ساتھ اچھے تعلقات کی بات کی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیا ایک اور نائن الیون رونما ہونے کا انتظار کرنے کے بجائے اس کی روک تھام کی تدابیر کرے۔ علاقائی اور عالمی فورموں کو افغانوں کے معاشی مسائل سمیت کئی امور پر معاونت کرنی چاہیے جب کہ افغانستان سے مختلف ملکوں کے تجارتی تعلقات کو دہشت گردی روکنے کے اقدامات سے مربوط کر کے بھی پناہ گزینوں کے سیلاب سمیت نئے بحران سے بچنے کی کوششیں کی جاسکتی ہیں۔ پاکستان افغان حکومت سے کہتا رہا ہے سرحد کے اطراف موثر بارڈر مینجمنٹ یقینی بنائے کیونکہ بارڈر مینجمنٹ نہیں ہوگی تو دونوں ملکوں کے لیے مشکلات ہوں گی۔ اگر کابل انتظامیہ اپنی روش پر قائم رہی تو خدشہ یہ ہے کہ اقوام عالم میں اس کے بارے میں جو تھوڑی بہت ہمدردی موجود ہے، وہ بھی ختم نہ ہو جائے۔ اگر پاکستان کی بارہا شکایات کے باوجود افغانستان کی حکومت ٹس سے مس نہیں ہو رہی تو پاکستان کو اپنے شہریوں اور سرحد کا دفاع کرنا آتا ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.


## حکومت کی ترجیحات اور اعلانات میں تضاد کیوں؟

فروری 2024 کے انتخابات کے بعد وجود میں آنے والی وفاقی اور صوبائی حکومت نے گوکہ تعلیم عام کرنے اور اسے ترجیحی بنیاد پر رکھنے کے حوالے سے بیانات اور اعلانات تو بہت کیے لیکن عملی طور پر کچھ نہیں کیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ صرف بلوچستان میں جس کی آبادی انتہائی قلیل ہے، وہاں موجودہ حکومت کے آنے سے قبل 3152 اسکول غیر فعال تھے تاہم ان کے فعال ہونے کے بجائے گزشتہ چھ ماہ میں 542 اسکول مزید بند ہوگئے ہیں، جو حکومت روزانہ کی بنیاد پر تعلیم عام کرنے اور بہتر کرنے کے دعوے کر رہی ہو اور وہاں ایک ایک شہر میں ڈھائی ڈھائی سو اسکول بند ہوں، تو اس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ بیانات اور اعلانات محض زبانی جمع خرچ ہے لیکن تعلیم عام کرنا اور معیار تعلیم بلند کرنا کسی بھی طرح ان کی ترجیحات میں شامل نہیں ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں، ایک تو ابھی تک اس حوالے سے نہ تو کوئی مناسب اور اعلیٰ سطح کمیٹی تشکیل کی گئی جو نظام تعلیم میں موجود خامیوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کر سکے اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی سروے کروایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ وزیر تعلیم نے ابھی تک تمام اساتذہ کا کوئی اجلاس بھی نہیں بلایا کہ وہ صوبے کے مسائل جان سکے۔

وفاقی اور صوبائی حکومت دونوں کی کارکردگی ہر لحاظ سے مایوس کن ہے، دیگر شعبوں کے علاوہ نظام تعلیم اور معیار تعلیم کے حوالے سے تو کارکردگی انتہائی ناقص ہے۔ درحقیقت اگر یہ کہا جائے کہ حکومت کی جانب سے اس حوالے سے ابھی تک کچھ کیا ہی نہیں گیا تو بہتر ہوگا۔ پورے صوبے میں قائم اسکولوں کی حالت زار ایک الگ مسئلہ ہے، انہیں بہتر بنانے کے لیے جو سرمایہ چاہیے فی الحال تو حکومت کے پاس اتنا سرمایہ بھی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اساتذہ کی کمی اور دیگر مسائل سر اٹھائے کھڑے ہیں۔ اسی طرح محکمہ تعلیم کے ملازمین اور اساتذہ کی حاضری بھی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے، صوبے میں ایسے بھی اسکول ہیں جہاں صرف ایک استاد آتا ہے یا کوئی ایک شخص پورا اسکول چلا رہا ہے۔ حکومت سندھ نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بہت سے اسکول نجی شعبے کے حوالے کردیے ہیں جہاں کم از کم تعلیمی سرگرمیاں تو جاری ہوگئی ہیں لیکن حکومت بلوچستان نے ایسا بھی کوئی اقدام نہیں کیا۔

کسی بھی قوم کی ترقی کے لیے تعلیم انتہائی ضروری ہے، یہ باتیں تمام سیاستدان اور حکمران کرتے ہیں لیکن تعلیم کو عام کرنے اور معیار تعلیم بہتر کرنے کے لیے عملی طور پر کچھ نہیں کرتے۔ ملک کی بدقسمتی یہی ہے کہ گزشتہ 77 برسوں سے حکمران صرف بیانات، اعلانات اور تقاریر تک ہی محدود ہیں۔ حکمرانوں کے کسی اقدام سے محسوس نہیں ہوتا کہ وہ جو کہتے ہیں اس پر سنجیدگی سے عمل پیرا بھی ہوں گے۔ بلوچستان کی بدنصیبی مزید یہ بھی ہے کہ یہاں آج تک بااختیار عوامی حکومت قائم نہیں ہوسکی، صوبے میں بیرونی مداخلت بہت زیادہ ہے، اس کے علاوہ حکمرانوں اور سیاستدانوں نے بھی صوبے کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کبھی بھی مل کر عملی جدوجہد نہیں کی، حکومت میں آنے والوں نے عوامی مفادات سے زیادہ اپنے اقتدار کی پروا کی جس کا نتیجہ یہی ہے کہ آج بلوچستان میں 3694 یعنی ساڑھے تین ہزار سے زائد اسکول غیر فعال ہیں۔ یہ ایک دن میں غیر فعال نہیں ہوئے، اس کے پیچھے تعلیم سے دوری، مسلسل غفلت اور لاپرواہی ہے، جو برسوں سے چلی آرہی ہے اور موجودہ حکومت بھی سابقہ حکومتوں کے نقش قدم پر ہی چل رہی ہے، بیانات، اعلانات اور بلند و بانگ دعوے تو کردیے جاتے ہیں لیکن عملی طور پر کچھ نہیں کیا جارہا۔ لہٰذا حکومت دعوؤں، وعدوں اور خواب دکھانے کے بجائے کام کرے تو شاید کہیں بہتری نظر آئے۔ کسی بھی شخص، منیجر یا رہنما کی کارکردگی کا اندازہ ابتدائی چند مہینوں میں ہو جاتا ہے، چھ ماہ سے زائد گزرنے کے باوجود ابھی تک کوئی عملی اقدامات کا نہ ہونا، موجودہ حکمرانوں کی اہلیت اور قابلیت پر سوالیہ نشان ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024

Page No.


## بلوچستان میں اسکولوں کی بندش، اساتذہ کی کمی، حکومتی سطح پر اہم فیصلے ناگزیر!

بلوچستان میں لاکھوں بچے تعلیم جیسے زیور سے محروم ہیں جس کی مختلف وجوہات ہیں جن میں غیر فعال اسکول، سہولیات کا فقدان، ٹیچرز کی غیر حاضری، میرٹ کے برعکس اساتذہ کی بھرتیاں خاص کر شامل ہیں۔ بلوچستان میں تعلیم کی بہتری کیلئے ہر بجٹ میں خطیر رقم مختص کی جاتی ہے مگر اس کے باوجود تعلیم کے معیار میں بہتری کی بجائے تنزلی آتی جارہی ہے۔ محکمہ تعلیم بلوچستان نے صوبے میں بند اسکولوں سے متعلق رپورٹ جاری کردی۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں موجودہ دور حکومت میں مزید 542 اسکول بند ہوگئے۔ محکمہ تعلیم کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بند اسکولوں کو فعال کرنے کے لیے 16 ہزار اساتذہ کی ضرورت ہے۔ رواں سال مئی تک بند اسکولوں کی تعداد 3152 تھی، 2 ستمبر تک 35 اضلاع میں غیر فعال اسکولوں کی تعداد 3694 ہوگئی۔ صوبے میں سب سے زیادہ 254 اسکول پشین میں بند ہیں جن میں 168 لڑکوں اور 86 لڑکیوں کی ہیں، ضلع ڈیرہ بگٹی میں سب سے کم 13 اسکول غیر فعال ہیں۔ ضلع کوئٹہ میں 152 اسکول بند ہیں جن میں 88 لڑکوں اور 64 لڑکیوں کی ہیں۔ خضدار میں 251، قلات اور قلعہ سیف اللہ میں 179، بارکھان میں 174، آواران میں 161 اسکول بند ہیں۔ صوبے میں سرکاری اسکولوں کی مجموعی تعداد 15 ہزار 96 ہے جن میں تعینات اساتذہ کی تعداد 48 ہزار 841 ہے۔ بلوچستان میں اسکولوں کے بند ہونے کی وجہ اساتذہ کی کمی ہے۔ صوبے میں 9 ہزار 496 خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے جبکہ 16 ہزار اساتذہ کی ضرورت ہے۔ گزشتہ دنوں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت محکمہ تعلیم میں اصلاحات اور اساتذہ کی تقرری سے متعلق اجلاس میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کے لئے خالی آسامیوں پر اساتذہ کی تقرری کا فیصلہ کیا گیا، یہ تعیناتیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوں گی جن کی مدت ملازمت میں توسیع انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کنٹریکٹ پالیسی کے لئے موثر قانون سازی بھی کی جائے گی۔ بہرحال معاشرے میں ترقی، سماجی تبدیلی میں تعلیم کلیدی کردار ادا کرتا ہے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں تبدیلی کی بڑی وجہ 99 فیصد تعلیمی شرح ہے۔ ویسے تو بلوچستان کے علاوہ ملک کے دیگر صوبوں میں بھی بڑی تعداد میں بچے اسکولوں سے باہر ہیں جو کروڑوں میں شمار ہوتے ہیں یہ بہت بڑا المیہ ہے۔ بہرحال ہر صوبے کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے یہاں تعلیم کی بہتری اور بچوں کو اسکولوں تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کرے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے میرٹ پر اساتذہ کی بھرتی ایک اچھا فیصلہ ہے مگر اساتذہ کے کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کے بجائے مستقل بنیاد پر بھرتیاں کی جائیں تاکہ اساتذہ اپنی ملازمت کو غیر محفوظ نہ سمجھیں۔ جبکہ اساتذہ کی مستقلی، حاضری اور معیار تعلیم پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کے حوالے سے سرکاری سطح پر ایک میکنزم بنایا جائے اگر اساتذہ غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تو انہیں ملازمت سے برخاست کرنے کا فارمولہ بنایا جائے۔ اور بھرتی سے قبل ایک ایسا معاہدہ تیار کیا جائے کہ حکومت کے پاس انہیں رکھنے یا نکالنے کا آپشن موجود ہو جبکہ اساتذہ بھی ذمہ دارانہ طور پر اپنے فرائض سرانجام دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. Dated: 10 SEP 2024 Page No.

# Development of Quetta

The development of Quetta has become a dream. Every Chief Minister after assuming charge vows to develop Quetta city but regrettably the city instead of making development is heading towards more difficulties and challenges. All the main roads of the city, including that of Sariab Road, Sabzal Road, Qambrani Road, Munir Ahmed Mengal Road and Sirki Road are in a state of construction for the past several years but still their completion if far away. Apart from these main roads within the city, the condition of other roads, sewerage lines, and footpaths in most of the localities is very pathetic.

The incumbent government has also pledged to develop and improve condition of Quetta city. The Balochistan government had allocated Rs 24.5 billion for the Quetta Development Programme, aiming to bring a positive change in the city's landscape and giving it a facelift. The development package included extension of various roads, improving sewerage system, installation of street lights and construction of footpaths that would restore the lost beauty of Quetta.

The projects initiated under the Quetta Development Programme include construction and rehabilitation of Sariab Road, Prince Road, Sirki Road, Zarghoon Road, Sabzal Road, Brewery Road, Nawan Killi Bypass and Western Bypass to Sariab Road. Reportedly the government also paid extra amount for the development, clearing, aligning and reconstruction of 7.6 kilometers long Sariab Road of the city to provide basic facilities to the residents.

Work on some projects was initiated but they were not taken seriously therefore all the development projects of Quetta are almost incomplete and have become a nightmare for the residents.

The pace of construction of Sariab Road, Sabzal Road and Sirki Road is very slow and it would take years to be completed if the government of Balochistan did not show seriousness in this connection. It is distressing that in the name of face-lifting and beautification of the city, billions of rupees are spent but the face of Quetta city is blemishing instead of improving. Balochistan is already facing a number of challenges including that of health, education, drinking water and infrastructure particularly in remote areas.

The province is also facing financial issues therefore, it cannot afford wastage of resources and funds. It is inevitable that the government must pay serious attention towards completion of all development projects timely and keep special focus over quality of work. Timely completion of projects will help save resources which should be used in other parts of the province for the welfare of masses.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

# Plastic Pollution in Quetta

Quetta stands at a critical juncture. The alarming scale of plastic pollution threatens not only the health of its residents but also the integrity of its environment. To safeguard the future of this remarkable city, we must prioritize sustainable practices, increase public awareness, and advocate for effective waste management policies. The time for action is now; otherwise, we risk entrenching future generations in a cycle of plastic pollution and environmental degradation. Quetta a city with immense potential deserves better; it's time we act to reclaim our environment from the clutches of plastic waste. Plastic pollution does not stop at physical obstruction; it also contributes to the degradation of air quality. The burning of plastic waste a common practice due to the lack of waste disposal options releases toxic fumes and particulate matter into the atmosphere. These pollutants are known to aggravate respiratory diseases such as asthma and chronic obstructive pulmonary disease (COPD), exacerbating the health issues that plague many residents of Quetta. According to health professionals, the frequency of respiratory ailments in the region has risen dramatically, correlating with increased plastic waste and related air pollution. The link between environmental conditions and public health has never been clearer; unless we address the plastic epidemic, we risk the health of the population. One of the most significant consequences of rampant plastic pollution in Quetta is the blocking of sewerage systems. As plastics pile up in drainage systems, they impede the flow of wastewater, leading to rampant flooding during the rainy season. Streets turn into rivers of filth, affecting not only transportation but also public health. Residents are exposed to stagnant water, which becomes a breeding ground for mosquitoes and other disease-carrying pests. This results in a heightened risk of infectious diseases, compounding the public health challenges already faced by many in the city.

Local governance must enforce stricter regulations on plastic manufacturing and distribution. Policies that incentivize the use of biodegradable materials and impose taxes or bans on single-use plastics can discourage reliance on plastic products. Partnerships with NGOs and private sectors can also facilitate innovative solutions and fund initiatives aimed at reducing plastic waste. Collaboration among

# CLIPPING SERVICE

D-2

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

local, provincial, and national authorities is crucial for a unified response. Plastic pollution is not merely a local issue but part of a larger environmental crisis impacting the planet. Quetta's plight should serve as a poignant reminder of our collective responsibility towards the environment. Addressing the crisis of plastic pollution in Quetta requires a multi-pronged approach. First and foremost, there must be an overhaul of waste management systems. Investment in recycling facilities and proper waste disposal methods is essential to manage plastic waste effectively. Encouraging community engagement and awareness campaigns can empower residents to reduce their plastic consumption and participate in cleanup initiatives. Educational programs in schools can foster a culture of environmental responsibility among the next generation.

Immediate health concerns, the long term environmental impacts are equally alarming. Plastics do not biodegrade; instead, they break down into smaller microplastics that permeate every aspect of our environment, including our soil and water sources. As these microplastics accumulate, they influence local ecosystems and enter the food chain, with potential risks not just for wildlife but also for human consumers. Fish, a staple protein source for many residents, can carry these pollutants, leading to further health complications. The insidious nature of plastic pollution thus poses a multi-faceted threat-not only disrupting our immediate environment but also endangering our future food security and health. Plastic pollution has become a global crisis, and Quetta is no exception. With rising populations and urbanization, the city generates substantial amounts of plastic waste most of which is not disposed of properly. Single-use plastics, ranging from bags to bottles, have infiltrated the city's landscape, accumulating in public spaces, waterways, and ultimately, our living environments. This insidious problem is exacerbated by insufficient waste management infrastructure and a lack of public awareness regarding the impacts of plastic pollution.

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.


# بلوچستان! دہشتگرد تنظیمیں اور خواتین کا استعمال


افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaqzahdi@gmail.com
facebook.com/naseemulhaqzahdi

اللہ تعالیٰ نے صنف نازک کو بے شمار خوبیوں سے نوازا ہے، جذباتی فطرت کی وجہ سے یہ جلد بہکاوے میں آجاتی ہے، مغرب نے عورت کی اسی کمزوری کا فائدہ اٹھا کر ہمیشہ اس کا استعمال اور استحصال کیا ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ غیر مسلم اقوام نے عورت پر جس قدر ظلم وستم روا رکھے ہیں، شاید اپنے معاشرے کی کسی اور صنف پر اتنے مظالم انہوں نے نہ ڈھائے ہوں۔ کہیں اسے میراث سے محروم کیا گیا، کہیں اسے اپنے شوہر کی چتا میں جلایا گیا، کہیں اسے سوسائٹی میں جانوروں سے بھی بدترین زندگی گزارنے پر مجبور کیا گیا۔ مغربی معاشروں میں آج بھی کیا جاتا ہے، اپنی دہشت، وحشت کو قائم رکھنے کے لیے معصوم بچوں کو قتل کرانا اور خواتین کو بطور ڈھال استعمال کرنا فراعین مصر کا شیوہ ہے۔ آج بلوچستان میں، بلوچ قوم کے حقوق کا دعویٰ کرنے والے دہشت گردوں نے اپنے ناپاک مقاصد کے لیے خواتین کا استعمال کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ بلوچ ہیں اور نہ ہی مسلمان، وہ صرف دہشت گرد ہیں۔ دشمن ممالک اوران کے ایجنٹ ایک طویل مدت سے بلوچستان کے امن وامان کو نشانہ بنائے ہوئے ہیں، جن کا مقصد بلوچستان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا ہے، کیونکہ سی پیک منصوبے کی وجہ سے بلوچستان ''گوادر'' عالمی نگاہوں کا مرکز بن چکا ہے، الحمدللہ! بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے، یہی وجہ ہے کہ جب سے سی پیک کا معاہدہ ہوا امریکہ اور بھارت اس پر اپنے شدید تحفظات ظاہر کرتے نظر آئے ہیں۔ امریکہ سمجھتا ہے کہ سی پیک منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف پاکستان داخلی طور پر مستحکم ہوگا بلکہ وہ اس کی دسترس اور اثر سے نکل جائے گا تو دوسری جانب چین و بڑی اقتصادی قوت بننے سے روکا نہیں جا سکے گا جبکہ بھارت کی آنکھ میں سی پیک اس لیے کھٹک رہا کہ وہ سمجھتا ہے کہ نیوکلیئر پاور بننے کے بعد دفاعی حوالے سے وہ پاکستان کو چیلنج نہیں کرسکتا تو سی پیک پایہ تکمیل پر پہنچنے کے بعد پاکستان کی اہمیت وحیثیت بڑھے گی اور ترقی کی دوڑ میں وہ [illegible] امریکی آشیرباد سے بھارت اور افغانستان دہشت گردی اور شدت پسندی کو ہوا دے رہے ہیں، اس پر جنرل حمید گل نے سالہا سال پہلے بالکل درست فرمایا تھا کہ نائن الیون بہانہ، افغانستان ٹھکانہ اور پاکستان نشانہ ہے۔ بھارت پاکستان کو اندرونی طور پر غیر مستحکم کرنے کے لیے علیحدگی پسند اور شدت پسند تنظیموں کو اسلحہ اور فنڈز فراہم کرتا ہے جس سے دہشت گرد تنظیمیں ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ اور سمی دین بلوچ جیسی اپنی سہولت کاروں کی وساطت سے بلوچ عوام کو ریاست کے خلاف من گھڑت، بے بنیاد پراپیگنڈے کے ذریعے گمراہ کر رہی ہیں، بالخصوص تعلیم یافتہ نوجوان نسل، جن میں خواتین بھی شامل ہیں، کو قومیت اور آزادی کے نام پر جذباتی کر کے خودکش بمبار بنایا جارہا ہے۔ دہشت گرد تنظیمیں باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت تعلیم یافتہ نوجوانوں کو نشانہ بناتی ہیں، انہیں یہ باور کرایا جاتا ہے کہ ریاست انہیں، ان کے حقوق نہیں دے رہی۔ پھر ان نوجوانوں کو بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیم، ملازمت اور نیشنلٹی جیسے جھوٹے خواب دکھا کر اپنے ساتھ شامل کر لیا جاتا ہے اور انہیں پہاڑوں پر موجود دہشت گردی کے کیمپوں میں تربیت کے لیے بھیج دیا جاتا ہے، دوسری طرف دہشت گردوں کی پراکسی، نام نہاد بلوچ یک جہتی کمیٹی اور ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، سمی دین بلوچ جیسی ملک دشمن عناصر ان دہشت گردوں کو ''لاپتا'' افراد کا ٹائٹل دیکر ان کی خواتین کو یہ بتا کر کہ ان کے پیاروں کو ریاست نے جبری گمشدہ کیا ہے، اس منفی پراپیگنڈا کے ذریعے گمراہ کر کے سڑکوں پر لے آتی ہیں۔ جہاں احتجاج اور دھرنوں میں ان خواتین کے ہاتھوں میں اپنے عزیز واقارب کی تصاویر اور ریاست مخالف بلے کارڈ پکڑا کر بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کی توجہ اور فنڈنگ حاصل کی جاتی ہے، ساتھ یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ خدانخواستہ پاکستان ایک دہشت گرد ملک ہے۔ ایسا کرنے کے لیے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، سمی دین بلوچ جیسے ایجنٹ، دشمن ممالک سے لاکھوں ڈالر وصول کرتے ہیں۔ میں اپنے متعدد کالمز میں ان حقائق کو تحریر کر چکا ہوں کہ ''مسنگ پرسن'' کے نام پر دیے جانے والے دھرنے، احتجاج درحقیقت نئے دہشت گردوں کے لیے بھرتی سنٹرز ہیں جہاں پر دہشت گرد تنظیموں کے سہولت کار نوجوانوں کو ریاست اور ریاستی اداروں کے مظالم کے حوالے سے جھوٹی کہانیاں سنا کر گمراہ کرتے ہیں، ان کی اس حد تک برین واشنگ کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ہی بھائیوں کے خون بہانے کو جہاد سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ احتجاج کے نام ملکی املاک کو نقصان پہنچایا جاتا ہے، توڑ پھوڑ کی جاتی ہے۔ ریاست اور ریاستی اداروں کو بدنام کرنے کے لیے بے گناہ افراد کا قتل کیا جاتا ہے، جس طرح بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات میں کئی بے گناہ افراد کے ساتھ ساتھ کئی سکیورٹی فورسز کے جوانوں کو بھی شہید کیا گیا۔ ریاست جب دہشت گردوں کے خلاف ایکشن لیتی ہے تو ان کے سہولت کار خواتین کو ڈھال بنا کر ریاست کو بلیک میل کرتے ہیں۔ دہشت گرد تنظیمیں یہ جانتی ہیں کہ ریاست پاکستان اور ریاستی ادارے ہمیشہ خواتین کا احترام کرتے ہیں، اسی بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ بزدل خواتین کو فرنٹ پر رکھتے ہیں۔ خواتین یہ کب سمجھیں گی کہ ان کے پیچھے چھپ کر وار کرنے والے ان کے حقوق کے محافظ نہیں ہو سکتے۔ دہشت گرد تنظیموں نے خواتین کو قومیت کے نام پر جذباتی کر کے، انہیں بلیک میل کر کے خودکش بمبار بنا کر ان کی دنیا وآخرت تباہ کی اور کئی نسلوں کو برباد کیا ہے۔ اپنے مذموم مقاصد کے لیے بے گناہ بچوں، بوڑھوں اور خواتین کا قتل کرنے والی دہشت گرد تنظیمیں کسی بھی صورت بلوچ عوام اور بلوچستان کی خیر خواہ نہیں ہو سکتی۔ بلوچستان کی تاریخ بتاتی ہے کہ یہاں کے بہادر مرد دوسری اقوام کی خواتین کی حفاظت کرتے تھے، آج عورت کے آنچل کے پیچھے چھپ کر دہشت گردی کو انجام دینے والے بہادر نہیں بلکہ بزدل ہیں۔ خواتین کو اپنے مقاصد اور مفادات کے لیے استعمال کرنا اور ان کا استحصال کرنا مغربی معاشروں کی ریت ہے، دور حاضر میں یورپ، امریکہ اور دوسرے تجارتی ممالک میں عورت ایک ایسی گری پڑی مخلوق ہے جو صرف اور صرف تجارتی اشیاء کی خرید و فروخت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ آج بلوچستان میں دہشت گرد تنظیمیں خواتین کو بطور ڈھال استعمال کر رہی ہیں۔ دین اسلام میں عورت کو اتنا اونچا مقام مرتبہ حاصل ہوا ہے جو اسے پہلے کسی ملت میں حاصل نہیں ہوا تھا اور نہ کوئی امت اسے پا سکی، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو گمراہی سے بچائے۔ آمین۔

☆☆☆☆

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. Dated: 10 SEP 2024 Page No.


# اختر مینگل کا مستعفی ہونے کا فیصلہ


نصرت جاوید


ہم پاکستانیوں میں سے شاید بہت ہی کم لوگوں کو علم ہوگا کہ بلوچ علیحدگی پسند تنظیموں کے حامی نوجوانوں میں سب سے مقبول نعرہ کیا ہے۔ ان کی آسانی کے لئے بتائے دیتا ہوں کہ نعرہ ہے: ''جو پارلیمان کا یار ہے۔ غدار ہے۔ غدار ہے''۔ سادہ ترین پیغام اس نعرہ میں یہ مضمر ہے کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخاب میں حصہ لینے والے بلوچ اپنی دھرتی کے ''غدار'' ہیں کیونکہ وہ آئین پاکستان کے تحت قائم ہوئے ان جمہوری اداروں کے لئے منتخب ہوکر اس ملک کی بقا اور خوش حالی کے عمل میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔

مذکورہ نعرے کی اہمیت پر غور کئے بغیر آپ محسوس ہی نہیں کرسکتے کہ اختر مینگل کا قومی اسمبلی سے مستعفی ہوجانے کا فیصلہ بلوچستان میں کس نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ ان کے استعفیٰ پر غور کرتے ہوئے آپ کو یہ حقیقت بھی نگاہ میں رکھنا ہوگی کہ ان کے والد سردار عطاءاللہ مینگل 1970 میں باقاعدہ صوبہ تسلیم ہوئے بلوچستان کے پہلے وزیراعلیٰ منتخب ہوئے تھے۔ ان کی حکومت کو مگر چند ہی ماہ چلنے دیا گیا۔ اس کے خلاف برطانوی دور سے سرکار کی جی حضوری کے عادی افراد کے گروہوں کو بھڑکایا گیا۔ تاثر یہ پھیلایا کہ جیسے نوزائیدہ صوبائی حکومت بلوچستان میں امن وامان قائم کرنے میں ناکام ہورہی ہے۔ مبینہ ''ناکامی'' اس وجہ سے بھی گوارہ نہیں کی جاسکتی تھی کیونکہ 70ء کے انتخابات کے بعد عوامی نمائندوں کو اقتدار منتقل نہیں ہوا تھا۔ اس تناظر میں اختیار کئے لیت ولعل نے بالآخر سقوط ڈھاکہ کی بدولت بنگلہ دیش کے قیام کو یقینی بنایا۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بعد راولپنڈی اور اسلام آباد میں بیٹھی ''مستقل حکومت'' کو ہمہ وقت یہ خوف لاحق رہتا کہ بنگالیوں کی طرح پشتون اور بلوچ بھی پاکستان سے الگ ہونے کے بہانے ڈھونڈ رہے ہیں۔ عطاءاللہ مینگل کی حکومت کو لہٰذا برطرف کردیا گیا۔ اس کی جگہ نواب اکبر بگٹی کی قیادت میں گورنر راج نافذ ہوگیا۔ یہ الگ بات ہے کہ چند ہی ماہ گزرنے کے بعد بگٹی صاحب کو بھی فارغ کرنا پڑا۔

بلوچستان میں مینگل کی حکومت برطرف ہوئی تو ان دنوں سرحد کہلاتے صوبے میں مفتی محمود مرحوم کی قیادت میں قائم ہوئی صوبائی حکومت بھی احتجاجاً مستعفی ہوگئی۔ وہ حکومت ولی خان کی نیشنل عوامی پارٹی اور جمعیت العلمائے اسلام کے اشتراک سے بنائی گئی تھی۔ بلوچستان اور سرحد حکومتوں کی برطرفی اور استعفیٰ نے بنیادی پیغام یہ دیا کہ ان صوبوں میں حکومت ان افراد کے سپرد نہیں کی جارہی جنہیں پاکستان کی تاریخ میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر ہوئے پہلے اور نسبتاً صاف شفاف انداز میں ہوئے انتخابی عمل کے ذریعے عوام نے منتخب کیا تھا۔ ''مرکز'' اور اس کے چہیتے ہی مذکورہ صوبوں میں ''وائسرائے'' کی خواہش کے مطابق حکومتی بندوبست کے نگہبان ہوں گے۔

اپنے ساتھ ہوئے اس سلوک کے باوجود ''علیحدگی پسندی'' اور ''غداری'' کے طعنے سنتے نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے آئین پاکستان کو متفقہ طور پر منظور کروانے میں بھرپور کردار ادا کیا۔ بھارت کے ساتھ شملہ معاہدے کیلئے ہوئے مذاکرات میں بھٹو حکومت کے اختیار کردہ موقف کا ڈٹ کر ساتھ دیا۔ تمام تر زیادتیوں کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد میں فراہم کردہ تعاون کے باوجود نیشنل عوامی پارٹی کو بالآخر وطن دشمن ٹھہراتے ہوئے سپریم کورٹ کے ہاتھوں بین کروادیا گیا۔ اس کے رہنماؤں پر حیدرآباد جیل میں غداری اور دہشت گردی کے الزامات کے تحت مقدمے چلائے گئے۔ تاریخ کا المیہ یہ بھی ہے کہ 1977ء میں انتخابی دھاندلیوں کے خلاف چلی تحریک کے نتیجے میں جب جنرل ضیاالحق نے مارشل لاء نافذ کیا تو قومی سلامتی کے اجارہ دار ادارے کے سربراہ ہی نے بطور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر حیدرآباد جیل میں گرفتار نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں کو رہا کردیا۔ جنرل ضیاء نے ولی خان اور بیگم نسیم ولی خان کو اپنے گھر ایک پرتکلف دعوت کے لئے بھی مدعو کیا۔ جنرل ضیاء کے مارشل لاء کے دوران ولی خان اور غوث بخش بزنجو پاکستان ہی میں مقیم رہ کر بحالی جمہوریت کی جدوجہد میں مصروف رہے۔ سردار عطاءاللہ مینگل مگر دل کے عارضے کی وجہ سے لندن چلے گئے۔ وطن لوٹنے کے بعد تاہم سیاست سے بتدریج کنارہ کشی اختیار کرلی۔ اختر مینگل نے ہمت نہ ہاری۔ اپنی جماعت کو بلوچستان تک محدود رہتے ہوئے منظم کیا اور 1997ء کے انتخابات کے بعد بلوچستان کے وزیراعلیٰ بھی منتخب ہوئے۔ نواز شریف کی مسلم لیگ کے ساتھ ان کا اتحاد مگر چند سازشی عناصر کی وجہ سے برقرار نہ رہ پایا۔

اختر مینگل بے تحاشہ تلخ تجربات کے باوجود پاکستان کی جمہوری سیاست میں بھرپور انداز میں حصہ لینے کے حامی ہیں۔ 2018ء کے انتخابات کی بدولت قومی اسمبلی آئے تو عمران حکومت کے اتحادی ہوگئے۔ انہیں امید تھی کہ ''نیا پاکستان'' بنانے کی دعوے دار حکومت بلوچستان میں بھی کچھ ''نیا'' کرنا چاہے گی۔ بالآخر مایوس ہوکر ان قوتوں کے ساتھ مل گئے جنہوں نے اپریل 2022ء میں تحریک عدم اعتماد کے ذریعے عمران خان کو وزارت عظمیٰ سے فارغ کروایا۔ 2024ء کے بعد سے وہ شہباز حکومت کی برسرعام تنقید سے گریز کرتے رہے ہیں۔ ان کی خاموشی کو مگر وقعت نہ ملی۔ بلوچستان کے چند بنیادی مسائل کے بارے میں وہ نپے تلے انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے عادی ہیں۔ گزشتہ چند مہینوں سے مگر بلوچ نوجوانوں جن میں پڑھی لکھی خواتین کی کثیر تعداد بھی شامل ہے اپنے مستقبل کے بارے میں قطعاً مایوسی محسوس کررہی ہے۔ ان کے دلوں میں پھیلتی ناامیدی کو انتہا پسند علیحدگی پسندوں کا ایک مخصوص گروہ پاکستان دشمن ممالک اور قوتوں کی مدد سے دہشت گردی کی جانب راغب کررہا ہے۔ ''خودکش حملے'' بلوچ روایت کا حصہ نہیں۔ افغانستان میں بیٹھے چند انتہا پسند مگر نوجوان ذہنوں میں خودکش جذبات ابھارنے کی مہارت کے حامل ہیں اور حال ہی میں ہوئے چند واقعات ان کی اثرپذیری کو دل دہلا دینے کی حد تک عیاں کررہے ہیں۔ پاکستان کے نام نہاد مین سٹریم میڈیا میں بلوچستان کے تازہ ترین حالات کی خبر تک دیکھنے کو نہیں ملتی وہاں کے حالات کا تجزیہ تو دور کی بات ہے۔ ریگولر اور سوشل میڈیا چسکہ فروشی سے فرصت پاتا تو ہم دریافت کرچکے ہوتے کہ بلوچستان کے نوجوانوں اور خاص طور پر پڑھی لکھی خواتین کے دلوں میں پاکستان سے بیگانگی کے جذبات توانا تر ہورہے ہیں۔ ایسے حالات میں اختر مینگل جیسے رہنماؤں کی قومی اسمبلی میں موجودگی کو غنیمت شمار کرنا چاہیے تھا۔ وہ نہ بھی چاہ رہے ہوتے تو حکمران جماعت کو انہیں مجبور کرنا چاہیے تھا کہ ایوان میں کھڑے ہوں اور بلوچستان کے تازہ ترین واقعات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ ان کی بات مکمل ہوجاتی اور اس میں واضح جھول یا مبالغہ آرائی نظر آتی تو حکومتی صفوں ہی سے کوئی رکن اسمبلی اٹھ کر وضاحتیں پیش کرسکتا تھا۔ اختر مینگل نے مگر ازخود ایک نہیں دوبار ایوان میں کھڑے ہوکر بلوچستان کے تازہ ترین واقعات پر تقریر کرنے کی کوشش کی۔ بدقسمتی سے دونوں بار جب وہ تقریر کے لئے اٹھے تو کورم کی نشاندہی کردی گئی۔ دونوں بار کورم مکمل نہیں تھا اور وہ ہمیں بلوچستان کے تازہ ترین حالات کے بارے میں اپنی سوچ سے آگاہ نہ کرپائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.


# بیرون ملک بلوچ رہنماؤں کی متوقع بیٹھک


جعفر قمبرانی


سننے میں آرہا ہے کہ بیرون ملک پناہ گزین بلوچ رہنما، خان آف قلات کی زیر قیادت ایک اہم اجلاس منعقد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تاہم اس خبر میں کتنی صداقت ہے یہ نہیں کہا جاسکتا۔ سوال یہ ہے کہ کیا واقعی بلوچ رہنماؤں کو ایک بیٹھک کی ضرورت ہے؟

یہ بھی کہ بلوچ عوام ان رہنماؤں سے کیا امید لگائے بیٹھے ہیں؟

اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بلوچستان صدیوں سے ایک جنگ زدہ علاقہ رہا ہے۔ تاہم پاکستان بننے کے بعد بلوچستان کو ایک ایسے جنگ کی طرف دھکیلا گیا جس کو اب شاید ایک مکمل ٹریک مل گیا ہے۔

پچھلے ادوار میں بلوچ اپنی سرزمین پر باہر سے آنے والے حملہ آوروں کو روکنے کے لیے اپنی تلواریں میان سے نکالتے تھے مگر اب شاید بلوچ کو ایک مسلسل اور نا ختم ہونے والی جنگ کا سامنا ہے۔ یہ مزاحمتی کے ساتھ ساتھ سیاسی، ادبی، قومی اور بقا کی جنگ بھی بن چکی ہے جس میں اکثر بلوچ رہنما پاکستانی پارلیمانی سیاست سے مایوس ہوکر یا تو پہاڑوں کا رخ کررہے ہیں یا بیرون ملک بیٹھ کر واپس نا آنے کی قسم کھا رہے ہیں۔

سن 2006 میں جب خان آف قلات خان سلیمان احمدزئی بلوچ نے بلوچستان کے تمام قبائل کا ایک بڑا جرگہ بلایا جس کا مقصد شاید عوامی رائے کو جاننا تھا کہ بلوچ عوام پاکستان سے کتنے خوش ہیں اور اسی جرگے میں یہ فیصلہ بھی ہوا تھا کہ بلوچ مسئلے کو بین الاقوامی عدالتوں میں لے جاکر کسی حل کی جانب گامزن کرنا چاہیے تاہم اس جرگے کے نتائج آنے سے پہلے پہل خان آف قلات کو مجبوراً بیرون ملک جانا پڑا جو کہ 2006 سے تاحال ملک بدری کی زندگی گزار رہے ہیں۔

پاکستانی پارلیمانی سیاست سے مایوسی کی داستان آج کی نہیں کہ سردار اختر مینگل کو دیکھ کر لوگ حیران ہوں بلکہ یہ عمل تو نواب خیر بخش مری، عطاء اللہ مینگل اور بالاچ خان مری سمیت کئی دیگر رہنماؤں سے شروع ہوا تھا جو کہ خود بھی کبھی پارلیمنٹ کے حصے رہ چکے تھے۔ اختر مینگل کیا گئے کہ لوگوں کے مختلف آراء اور تبصروں سے کان پک گئے۔ کوئی ان کے اس عمل کو شک کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو کوئی اس کو سراہتا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا سردار مینگل بھی خان آف قلات کی طرح جاکر بیرون ملک اپنی باقی زندگی گزار کر بلوچ عوام کی مظلومی و محکومی پر شاذ و نادر ایک بیان جاری کرکے مطمئن ہو جایا کرینگے کہ حق ادا ہوگیا؟ یا پھر تمام بلوچ رہنما ایک دفعہ پھر مل بیٹھ کر اس مسئلے پر غیر جانبداری سے سوچیں گے اور کوئی حل تجویز کرینگے؟ اگر یہ سچ ہے کہ بلوچ رہنماؤں کی ایک بیٹھک ہوگی جس میں بلوچستان کے مسئلے کو ہر پہلو سے دیکھا جائے گا تو کیا عوامی رائے کا احترام بھی کیا جائے گا؟ کیا عوام کی امیدوں کے عین مطابق کوئی فیصلہ لیا جائے گا یا پھر یہ بھی ایک ایسی دیوان ہوگی جس میں لئے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کرنے کے لیے بلوچوں کے کئی پشتوں کو منتظر رہنا پڑیگا؟ کیونکہ یہاں دیوان بھی ہوتے ہیں اور فیصلے بھی لیئے جاتے ہیں مگر عملی طور پر فیصلوں کا احترام نہیں کیا جاتا۔ بہرحال عوامی مینڈیٹ اور امیدوں کا خیال رکھا جائے تو یہ بیٹھک لازمی ہے اور فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہونا بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ بلوچ رہنماؤں کا مل بیٹھ کر اہم فیصلہ لینا وقت کی ضرورت ہے وگرنہ حالات جس طرف جارہے ہیں اس میں بلوچ رہنماؤں کو بلوچ عوام اور ریاست دونوں سے کوئی امید نہیں رکھنی چاہیے کیونکہ ریاست بلوچ رہنماؤں کو سیریس نہیں لیتی اور عوام کا اپنے ہی خوانین، نواب اور سرداروں سے بھروسہ اٹھ چکا ہے۔ اگر بلوچ رہنماؤں کو عوام کے بھروسے کو دوبارہ جیتنا ہے تو عوامی امیدوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہونا ہوگا وگرنہ سیاست ہوتی رہے گی، استعفے آتے رہیں گے اور عوام لاشیں اٹھاتی رہے گی۔ پھر نا جانے یہ سلسلہ کتنے صدیوں تک بلوچ سرزمین کو مسلسل خون آلود کرتا رہے اور بلوچ ایک بار پھر صدیوں تک ایک کشمکش سے گزرنے پر مجبور ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2024 Page No.

# بلوچستان: پارلیمان کہاں ہے؟

ترکش

آصف محمود
asifislu@hotmail.com

یا اہل اقتدار کو بلوچستان کا رستہ یاد ہے یا حکومت کی
ؤں نے سارے رستے دھندلا دیے ہیں؟ بلوچستان سلگ
، اور اہل سیاست یوں لاتعلق ہیں جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔
ن میں کوئی ہے جو ان رجال کار سے کہے کہ اس گتھی کو
ا بنیادی طور پر آپ کا کام ہے۔ آپ سیاسی مفادات کی
یا جماعت جناب مولانا کے در پر حاضر ہو سکتے ہیں تو آپ
ان کیوں نہیں جا سکتے؟

چستان کا معاملہ بلیک اینڈ وائٹ نہیں ہے۔ اس میں مختلف
اور متعدد شیڈز ہیں۔ جہاں تک دہشت گردی کا تعلق ہے
سے نمٹنا یقیناً فوج کا کام ہے۔ لیکن دہشت گردی کے علاوہ
ہت سارے معاملات ہیں، سیاسی بھی اور سماجی بھی۔ ان
سائل کو سمجھنا، ان پر بات کرنا اور ان کو حل کرنا، یہ اہل
ت کی ذمہ داری ہے۔ اہل سیاست اس ذمہ داری سے،
، ہاتھ اٹھا چکے ہیں۔

زیر داخلہ شاید ایک ہی بار بلوچستان تشریف لے گئے ہیں اور
مور کے بارے میں ان کا نسخہ کیمیا 'ایس ایچ او' صاحب ہیں۔
شاید یہ بھی علم نہیں کہ بلوچستان کے 90 فی صد علاقے میں تو
، نام کی کوئی چیز اپنا وجود نہیں رکھتی
ں' ایس ایچ او' کے دست ہنر پر
ا اتنا ناز ہے وہ ایس ایچ او اپنے
ے بشری کمالات کے ساتھ
ستان کے صرف 10 فی صد شہری
ں تک محدود ہے۔ یعنی ایریا A
۔ ایریا B میں لیویز کی عملداری
۔ اہل سیاست کی معاملہ فہمی کا عالم
یہ ہے تو یہ بذات خود پریشان کن چیز ہے۔

اختر مینگل صاحب کا استعفیٰ محض ایک رکن قومی اسمبلی کا استعفیٰ
ں۔ یہ ایک فکر ہے جو پارلیمانی سیاست سے مستعفی ہو رہی ہے۔
سی کو اس کے مضمرات کا اندازہ ہے؟ جو آدمی آئین پاکستان
، وفاداری کا حلف اٹھا کر ایوان کا حصہ ہو، اسے خود سے جوڑ کر
چاہیے۔ اس کی مایوسی کا تدارک کرنا انتہائی ضروری ہے۔ اختر
ل کا استعفیٰ پارلیمان کی بالم لائن ہے، پارلیمان میں بیٹھے
ہرین اگر اس کے مضمرات کو نہیں سمجھ رہے تو انہیں اپنے فہم
ست کے بارے میں پریشان ہونا چاہیے۔

اختر مینگل صاحب نے شکوہ کیا ہے کہ ان کا پارلیمان میں بیٹھنا
سود ہے۔ پارلیمانی اکابرین کو سوچنا چاہیے کہ ان کی پارلیمان اہم
ن قومی معاملے میں لاتعلق کیوں ہے اور اس کے اراکین خود کو اتنا
فعال کیوں سمجھ رہے ہیں۔ بلوچستان کے معاملے میں پارلیمان
ں آج تک کتنی گفتگو ہوئی؟ نہیں ہوئی تو کیوں نہیں ہوئی؟ معمولی
سولی مسائل پر پارلیمان میں لایعنی اور طویل خطبے دیے جاتے ہیں
وچستان پر مباحث کیوں نہیں جنم لیتے؟ پارلیمان میں بلوچستان
ے تعلق رکھنے والے جتنے اراکین موجود ہیں، ان سے بامعنی
ناورت کیوں نہیں کی جا سکی؟

سیاست دان، خلا میں نہیں رہ سکتا۔ اس کا ایک حلقہ انتخاب
تا ہے۔ وہ اس حلقہ انتخاب سے لاتعلق ہوگا تو غیر متعلق ہو
ئے گا اور اس کی سیاست دم توڑ جائے گی۔ ان کے مسائل کو
جھنا چاہیے اور انہیں عزت اور سپیس دینی چاہیے۔ ان سے ان
ے حلقوں میں لوگ پوچھتے ہوں گے کہ آپ کو جو پارلیمان میں
بھیجا تھا بتایئے آپ نے کیا کیا؟ انہیں اتنا زاد راہ ضرور دیا جانا
ا ہے کہ وہ اس کا جواب دے سکیں۔ فیڈریشن کا ایک اپنا مزاج
وتا ہے۔ وفاق کی کسی بھی متاثرہ اکائی میں اگر پارلیمانی

سیاست سے جڑے لوگ کمزور اور غیر متعلق ہوں گے تو اس کا فطری نتیجہ یہ ہوگا کہ وہاں مرکز گریز قوتیں اور علیحدگی پسند مضبوط ہوں گے۔ علیحدگی پسندوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک ہمہ جہت منصوبہ چاہیے۔ یہ بڑا چیلنج ہے۔

جس طرح بلوچستان میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے افواج کی ضرورت ہے۔ اسی طرح وہاں کے سیاسی اور سماجی مسائل سے نمٹنے کے لیے سیاست دانوں اور اہل فکر و دانش کی ضرورت ہے۔ یہ سارے محاذ اہم ہیں اور ہر اہم محاذ کی ضروریات الگ ہیں اور اس کے لیے درکار افراد کی نوعیت الگ ہے۔ یاد رہے کہ بلوچستان میں جس بھی محاذ پر، جتنا بھی خلا موجود ہوگا، اس کا فائدہ دشمن اٹھائے گا۔

بلوچستان کا محور اب سردار نہیں، یہ قوت دھیرے دھیرے تحلیل ہو رہی ہے۔ قوت کا مرکز بدل رہا ہے۔ اب یہ بلوچستان کا نوجوان ہے جو اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اب وہاں کا سیاسی اور سماجی بیانیہ بھی وہاں کا نوجوان اور طالب علم تشکیل دے رہا ہے۔ پارلیمان کے سوچنے کی بات یہ ہے اس کے پاس بلوچستان کے نوجوان کو انگیج کرنے کے لیے کون سا لائحہ عمل ہے۔ لائحہ عمل تو بہت بعد کی بات ہے، اس سے پہلے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا پارلیمان نے کبھی اس پر کوئی گفتگو تک کرنا بھی گوارا کی ہے؟

علیحدگی پسندوں کی طاقت کیا ہے؟ اس کا بڑا سادہ سا جواب ہے کہ بلوچستان میں ہماری جتنی بھی فالٹ لائنز ہیں وہ ان کی طاقت ہیں۔ یہ ناراض نوجوان ہوں، یہ پارلیمانی سیاست سے جڑے لوگوں کی بے توقیری اور مایوسی اور استعفے ہوں، یہ غربت ہو، یہ بے روزگاری ہو، اس طرح کے جتنے بھی عوامل ہیں یہ ہماری فالٹ لائنز ہیں۔ ہم ان فالٹ لائنز کو نہیں بھریں گے تو دشمن فائدہ اٹھائے گا۔ سوال پھر وہی ہے: کیا پارلیمان نے کبھی ان فالٹ لائنز کو سمجھا، ان پر گفتگو کی، انہیں بھرنے کی کوشش کی؟

اسی طرح بلوچستان کے سماج معاملات میں وہاں کے اہل فکر و نظر کے ساتھ مکالمے کی ضرورت ہے۔ مختلف الخیال لوگ مل بیٹھیں تو ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ جب یہ مرحلہ طے ہو جائے تو مسائل کا حل بھی نکل آتا ہے۔ اس معاملے میں پارلیمان کا کوئی کردار ہے تو میرے علم میں نہیں۔ یہ چیزیں کبھی زیر بحث ہی نہیں آئیں۔

سیاسی جماعتوں کا ایک حسن یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنی مقبولیت کے زور پر وفاق کی اکائیوں کو جوڑے رکھتی ہیں۔ بلوچستان میں عملاً یہ تینوں بڑی جماعتیں غیر فعال ہیں۔ ن لیگ غیر فعال ہے۔ پی ٹی آئی غیر فعال ہے۔ پیپلز پارٹی کو غیر فعال نہ بھی کہیں کہ اس کی حکومت ہے تو بھی وہ نیم فعال سے آگے کچھ نہیں۔ سب لاتعلق ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے بلوچستان ان کا مسئلہ ہی نہیں ہے۔

پارلیمان اگر سلگتے قومی مسائل میں رہنمائی نہیں فرما سکتی اور عملاً لاتعلق ہو کر بیٹھی رہتی ہے تو پھر اس کی افادیت پر سوال اٹھیں گے۔

پارلیمان کو اپنی اس لاتعلقی کی وجوہات بھی خود ہی تلاش کرنی ہیں۔ یہ پارلیمان کی نااہلی ہے یا بے بسی ہے، ہر صورت میں اس کا حل پارلیمان ہی نے تجویز کرنا ہے۔

بلوچستان کے معاملات کے ہمہ جہت حل کے لیے پارلیمان سے ایک بیانیہ آنا چاہیے۔ یہ نہیں آتا تو پارلیمان غفلت کی مرتکب ہو رہی ہے۔ اس غفلت کی وجوہات کے عذر گناہ کی فہرست کتنی ہی طویل کیوں نہ ہو، یہ پارلیمان کا دفاع نہیں کر سکتی۔ پارلیمان کو جاگنا ہو گا۔ غیر فعال پارلیمان بوجھ ہوتی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 10 SEP 2024 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 10 SEP 2024 Page No.

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی آؤٹ رپورٹ ایوان میں پیش کر رہے ہیں

صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کو سائل اپنے مسائل کے بارے میں آگاہ کر رہے ہیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزراء علی مدد جتک، سردار فیصل جمالی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، نوشے کمار، مجوانی، رکن صوبائی اسمبلی اسد بلوچ پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں